قرآن پاک کو مخارج، صفات اور قواعد کے ساتھ سیکھنے کے لئے آسان قاعدہ

منہاج

نورانی قاعدہ

مساجد، مدارس، گھروں اور سکولوں میں پڑھایا جانے والا جدید اُسلوب سے مزین تجویدی قاعدہ

منہاج القرآن پبلیکیشنز

مصنف ڈاکٹر محمد اکرم قادری

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا

تجوید

مخارج

ترتیل

صفات

تدویر

قواعد

حدر

منہاج قاعدہ

مساجد، مدارس، گھروں اور سکولوں میں پڑھایا جانے والا جدید اُسلوب سے مزین تجویدی قاعدہ

نام ______________ ولدیت ______________

مدرسہ/سکول ______________ فون ______________

پتہ ______________

مصنّف: ڈاکٹر محمد اکرم قادری

تصدیق و نظرثانی: قاری کرامت علی نعیمی

منہاج القرآن پبلیکیشنز

مخارج الحروف کا نقشہ

دانت: 12 عدد ثنایا، رباعی، ناب
داڑھیں: 20 عدد ضاحک، طاحن، ناجذ

ایک جبڑے میں دانت: 6 داڑھیں: 10
دونوں جبڑوں میں دانت : 6+6= 12

دونوں جبڑوں میں داڑھیں: 10+10=20
دونوں جبڑوں میں دانت اور داڑھیں: 16+16=32

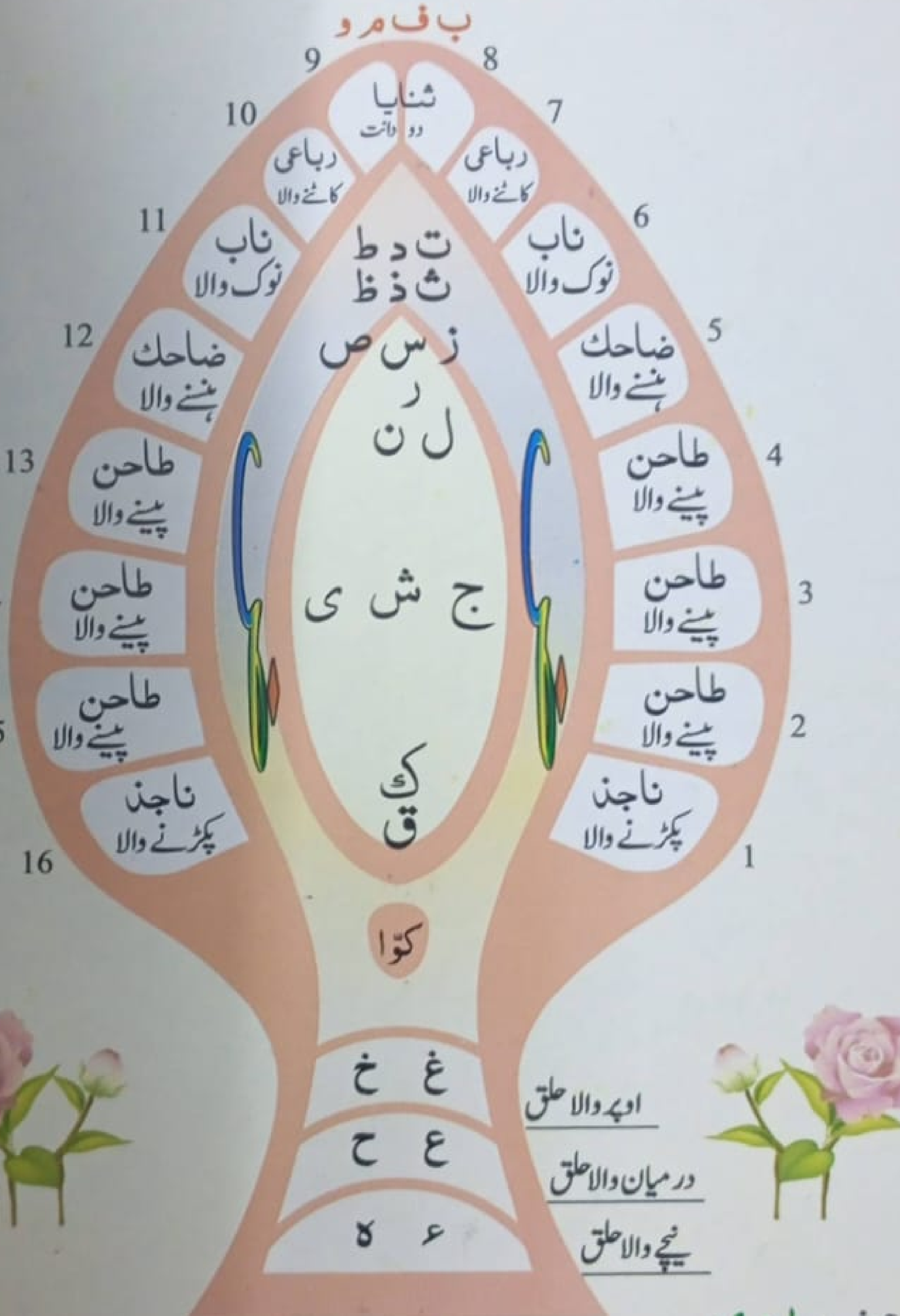

حروفِ مدہ ا و ی

منہ کھل کر خالی حصے سے ادا ہوتے ہیں

10

زبان کی نوک اور اوپر کے
دو دانتوں کے اندرونی کنارے
سے ادا ہوتے ہیں

11

زبان کی نوک، اوپر کے 2 دانتوں
اور نیچے کے 2 دانتوں کے اندرونی
کنارے سے ادا ہوتے ہیں

12

دونوں ہونٹوں کے ترحصے
ملانے سے ادا ہوتا ہے

13

اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی
کنارے اور نچلے ہونٹ کے ترحصے
سے ادا ہوتا ہے

14
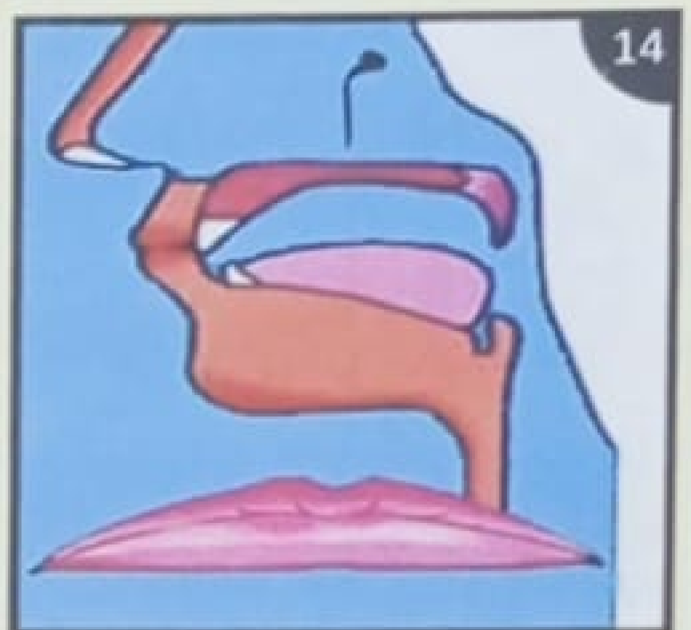

دونوں ہونٹوں کے خشک حصے
ملانے سے ادا ہوتا ہے

15
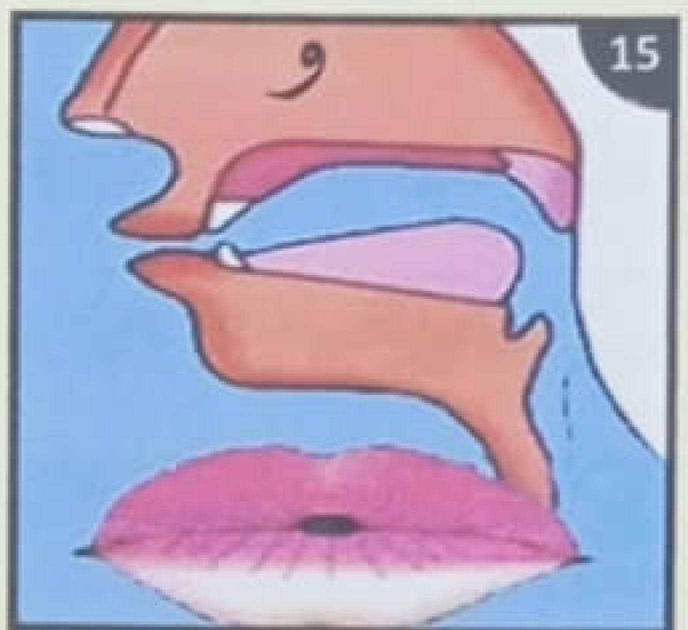

دونوں ہونٹوں کو گول
کر کے ادا ہوتا ہے

16

ض کو 3 جانب سے ادا کیا جا
سکتا ہے جو جانب پسند ہو یا آسان
لگے وہاں سے ادا کریں

17
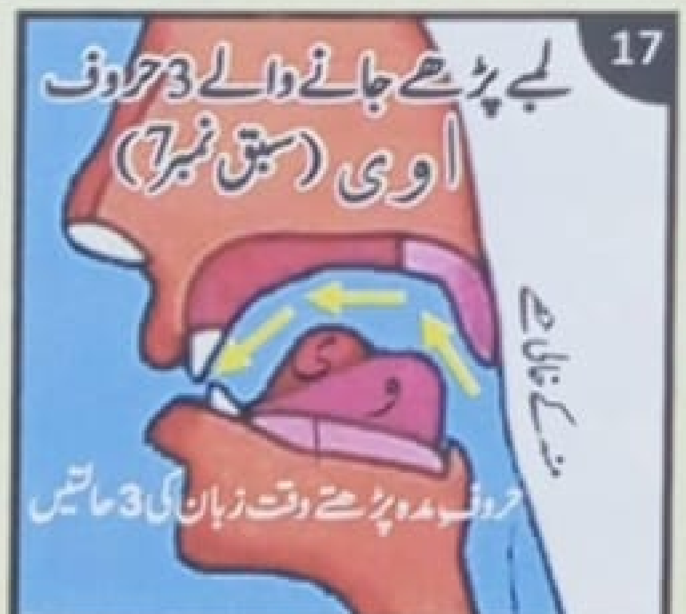

3 حروفِ مدہ ا و ی
منہ کھل کر خالی حصے سے
ادا ہوتے ہیں

18
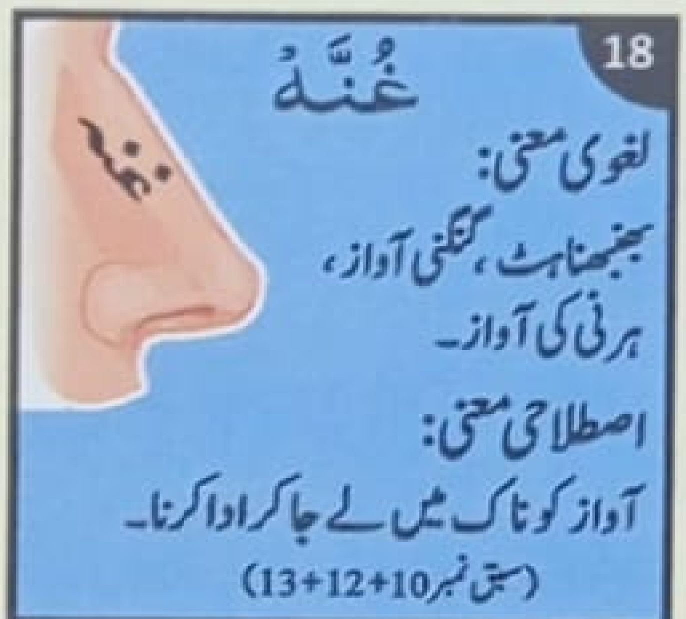

ناک کی سخت ہڈی کے
اندرونی حصے سے غنہ
ادا ہوتا ہے

تجوید کے معنی ہیں: نکھارنا، سنوارنا، کسی چیز کو عمدہ بنانا، تحسین یا خوبصورتی پیدا کرنا۔

تجوید کے 4 مراحل ہیں: ❶ مخارج جاننا ❷ صفات جاننا ❸ قواعد جاننا
❹ مخارج، صفات اور قواعد کے مطابق تلاوت کرنا۔

تصویری مخارج

مخرج کا معنی ہے: نکلنے کی جگہ۔ منہ کے جن مقررہ حصوں سے حروفِ تہجی ادا ہوتے ہیں، اُنہیں مخارج کہتے ہیں۔

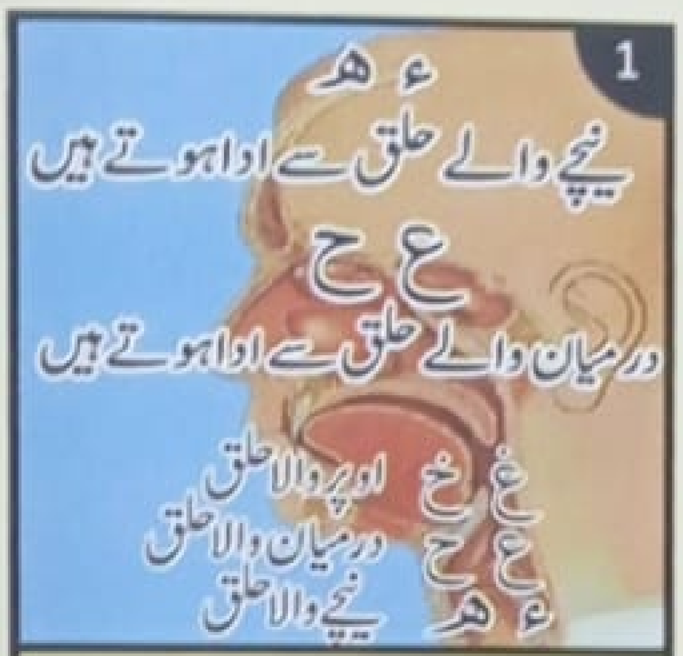

غ خ اوپر والے حلق سے ادا ہوتے ہیں

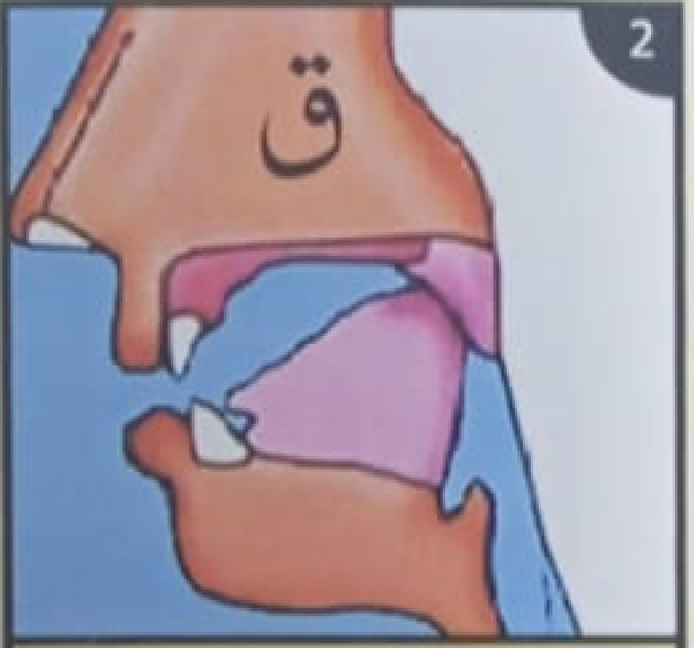

زبان کی جڑ اور نرم تالو سے ادا ہوتا ہے

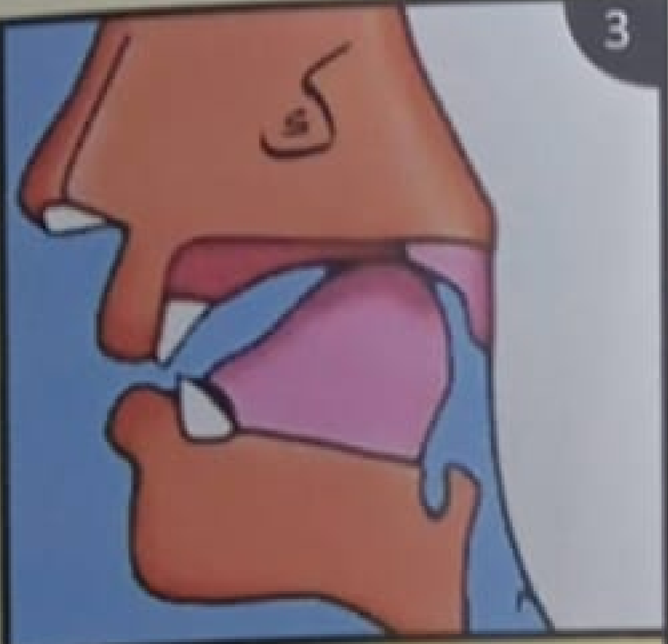

زبان کی جڑ اور سخت تالو سے ادا ہوتا ہے

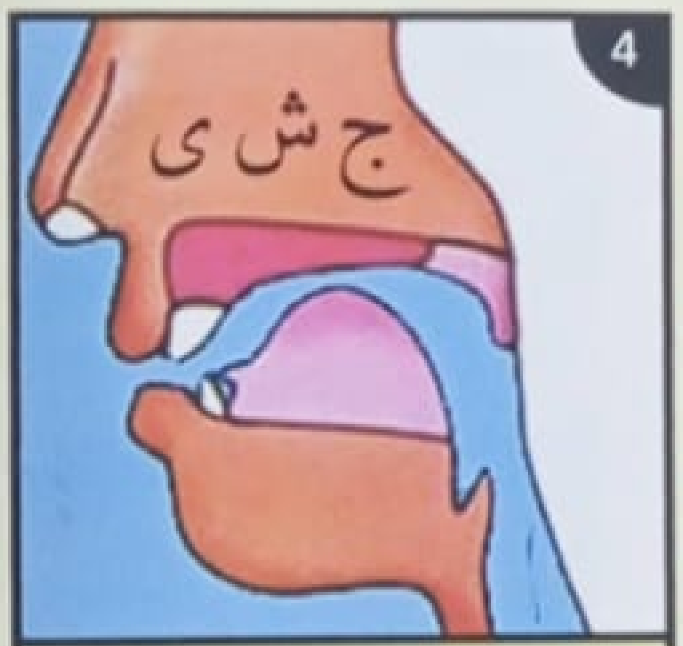

زبان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں

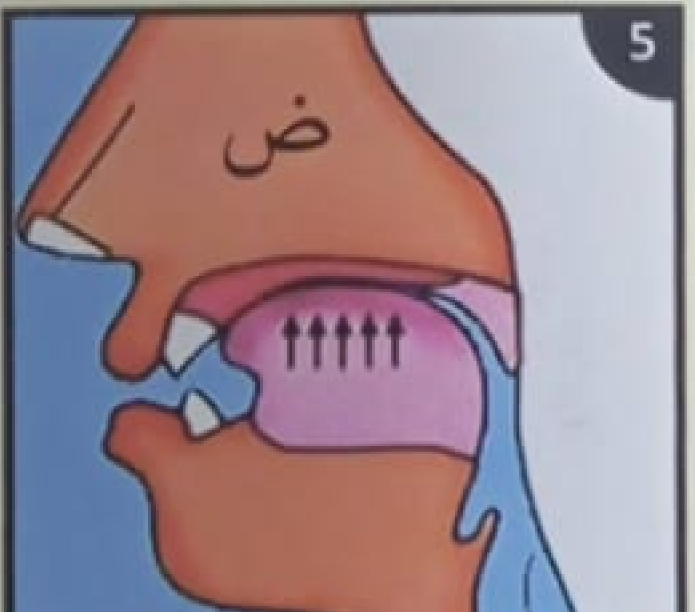

زبان کی کروٹ اور اوپر کی پانچ داڑھوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے

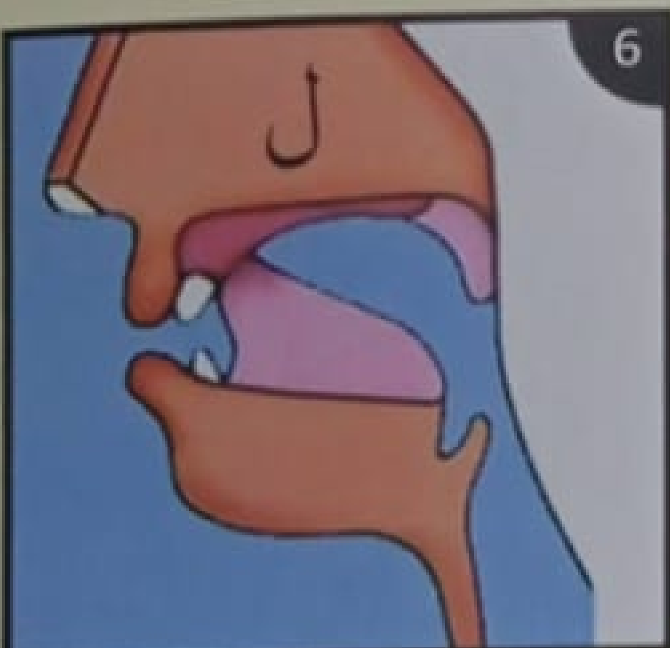

زبان کا کنارہ اوپر کے ثنایا، رباعی، ناب اور ضاحک کے مسوڑھوں سے ملنے پر ادا ہوتا ہے

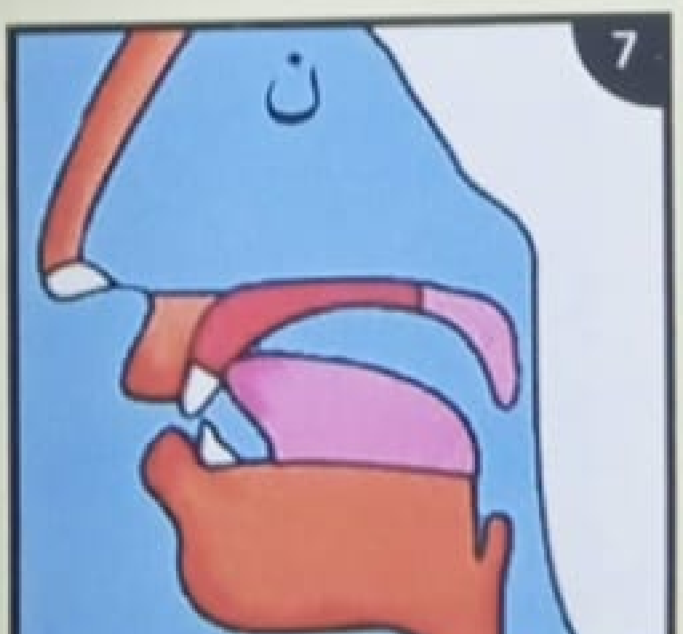

زبان کا کنارہ اوپر کے ثنایا، رباعی اور ناب کے مسوڑھوں سے ملنے پر ادا ہوتا ہے

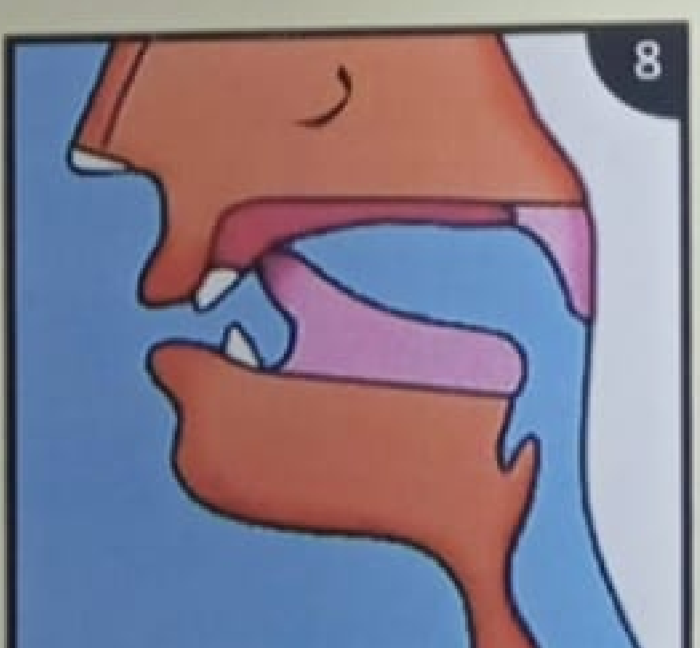

زبان کا کنارہ اور پشت اوپر کے ثنایا اور رباعی کے مسوڑھوں سے ملنے پر ادا ہوتا ہے

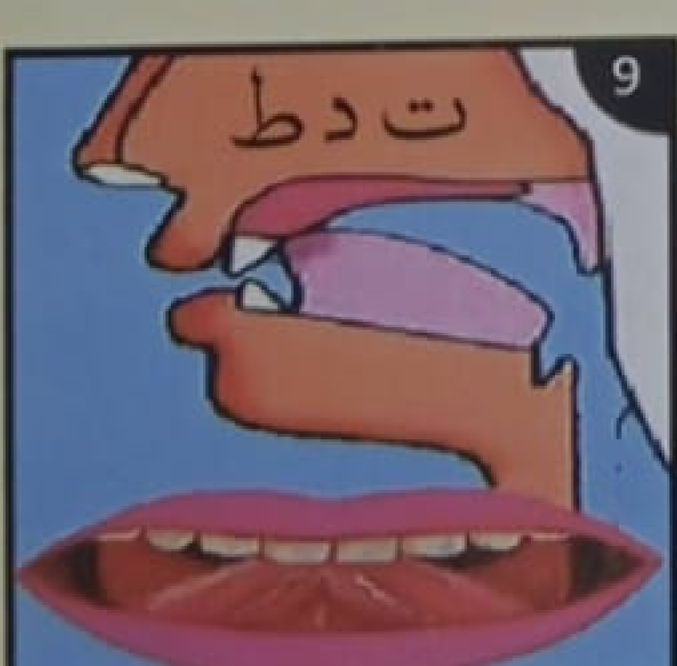

زبان کی نوک اور اوپر کے دو دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتے ہیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

سبق نمبر 1: حروفِ تہجی

- عربی زبان کے 29 حروفِ تہجی کو مخارج اور صفات کے مطابق ادا کریں۔
- 7 موٹے حروف: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق کو ہمیشہ موٹا کر کے پڑھیں۔
- ہونٹوں سے 4 حروف ب، ف، م، و ادا ہوتے ہیں لہٰذا باقی حروف پر ہونٹ نہ ہلائیں۔
- حروفِ تہجی کو عربی لب ولہجہ میں با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ھا، یا پڑھیں تاکہ مخارج اور صفات کی ادائیگی واضح ہو سکے اور اُردو تلفظ "بے، تے، ثے، حے، خے، رے، زے، طوئے، ظوئے، فے، ھے، یے" سے ہمیشہ پرہیز کریں۔

ا اَلِفْ	ب بَا	ت تَا	ث ثَا	ج جِيْمْ
ح حَا	خ خَا	د دَالْ	ذ ذَالْ	ر رَا
ز زَا	س سِيْنْ	ش شِيْنْ	ص صَادْ	ض ضَادْ
ط طَا	ظ ظَا	ع عَيْنْ	غ غَيْنْ	ف فَا
ق قَافْ	ك كَافْ	ل لَامْ	م مِيْمْ	ن نُوْنْ
و وَاوْ	ه هَا	ء هَمْزَةْ	ی یَا	

حروف کی صفات کا مختصر جائزہ

صفت: حروف کے درست تلفظ اور صحیح ادائیگی کے وقت پائی جانے والی اصلی حالت یا ذاتی کیفیت کو صفت کہتے ہیں

اہمیت: مخارج کے ساتھ صفات کی مشق بھی خوب کرنی چاہیے تاکہ ہر حرف کی ہر قسم کی صفات اور تلفظ کے ساتھ صحیح ادائیگی ہو

ت کی آواز باریک ہوتی ہے	**ط** کی آواز موٹی ہوتی ہے
ث کی آواز نرم، باریک اور سیٹی کے بغیر ہوتی ہے	**س** کی آواز باریک اور تیز سیٹی جیسی ہوتی ہے

ص کی آواز موٹی اور ہلکی سیٹی کی طرح ہوتی ہے • سیٹی جیسی تیز آواز سب سے زیادہ س میں، س سے کم ز میں اور ز سے کم ص میں ہوتی ہے

ح کی آواز درمیان والے حلق سے ہلکی اور نرم ہوتی ہے	**ھ** کی آواز نیچے والے حلق سے ہلکی اور نرم ہوتی ہے
ء کی آواز نیچے والے حلق سے جھٹکے والی ہوتی ہے	**ع** کی آواز درمیان والے حلق سے جھٹکے کے بغیر ہوتی ہے
ك کی آواز باریک ہوتی ہے	**ق** کی آواز موٹی ہوتی ہے
د کی آواز سخت اور باریک ہوتی ہے	**ذ** کی آواز نرم، باریک اور سیٹی کے بغیر ہوتی ہے
ز کی آواز باریک اور سیٹی کی طرح درمیانی تیز ہوتی ہے	**ظ** کی آواز نرم و موٹی ہوتی ہے مگر سیٹی و لمبائی کے بغیر ہوتی ہے

ض کی آواز بہت موٹی، کچھ نرم اور مخرج میں طویل ہوتی ہے • یہ خاص حرف ادا کرتے وقت طویل مخرج میں زبان کی کروٹ اوپر کی 5 داڑھوں کی جڑوں میں آخری داڑھ سے آگے کی طرف، کچھ نرمی سے اور ترتیب وار لگتی ہے

اُردو اور عربی زبان میں ض پڑھنے کا طریقہ الگ الگ ہے۔ اردو میں ض والے عجمی الفاظ ذ، ز یا ظ کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں مگر قرآن میں د، ذ، ز، ظ اور ض کی اپنی الگ اور جداگانہ آوازیں ہیں۔ ان پانچ حروف کی ادائیگی کا صحیح تلفظ اور فرق اپنے معلم یا معلمہ سے سینہ بہ سینہ مشق کر کے ہی سیکھا جاتا ہے۔ بعض لوگ بے خیالی میں ض کو د کے مخرج سے داد بھی پڑھ دیتے ہیں۔ ض کے مخرج اور صفات کو ذہن نشین رکھنا ضروری ہے۔ حدیث شریف: اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا۔ ترجمہ: "قرآن کو اہل عرب کے لب ولہجہ اور ان کی آوازوں کے مطابق پڑھا کرو۔" (مشکوٰۃ، جلد:1، صفحہ:499، رقم:2207، شعب الایمان، جلد:6، صفحہ:175، رقم:2541، المعجم الاوسط، جلد:6، صفحہ:16، رقم:7430)

اس حدیث کے مطابق مصر کے مشہورِ زمانہ قاریوں کی ریکارڈ شدہ تلاوت اور ٹی وی پر خانہ کعبہ یا مسجد نبوی سے براہِ راست (Live) سورۃ فاتحہ میں سے وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ مخرج اور صفات کی روشنی میں سن کر ض کا تلفظ آسانی سے درست کیا جا سکتا ہے۔ (منہاج قاعدہ کی تعلیم و تدریس، بعنوان: ض کے اسرار اور فقہی مسائل)

حد	عد	غد	خذ	حر	بر
ير	بم	نم	تم	يم	ثم
شم	بج	تج	ثج	حج	عخ
لخ	نخ	تخ	نص	فص	قض
بس	يس	تس	قق	شق	سق
عق	حفق	فحك	قثك	ثكو	لكك
هغو	منو	بى	نى	تى	يى
بئر	أ	إ	ؤ	ئ	فئة
سئل	بة	نة	تة	ية	عضط
فظخ	بها	بهم	عبد	حمر	بعد

هلك	بلب	يهب	خطف	حسن	سخط
خعق	فلق	علق	نصو	قتل	يلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	جنة
صفت	شمس	خشى	غبر	غير	ظلل
ة	ه	ﻫ ﻬ ﻪ (ہ کی شکلیں)	حمد	شكر	تمت

سبق نمبر 3: حرکات

- زبر ـَـ، زیر ـِـ اور پیش ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر، پیش حرف کے اوپر اور زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- زبر منہ کو اوپر اور نیچے کھول کر، زیر منہ کو ذرا کم کھول کر اور پیش ہونٹوں کو آگے کی طرف گول کر کے ادا کریں۔
- اَلِف پر زبر، زیر، پیش یا جزم آجائے تو اَلِف ء بن جاتا ہے۔ اسے ہمزہ کے مخرج سے اور جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حرکات کو کھینچ کر یا جھٹکا دے کر نہ پڑھیں۔ حرکات کو لمبا کر کے بَا، بِی، بُو پڑھنا یا حرکات کو جھٹکا دے کر بَءْ، بِءْ، بُءْ پڑھنا غلط ہے۔

اَ - عَ	اِ - عِ	اُ - عُ	بَ	بِ	بُ

سبق نمبر 2: مرکب حروف کی شکلیں

- جب دو یا تین حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو اُن کی بعض شکلیں کچھ بدل جاتی ہیں۔
- ملا کر لکھے گئے حروف کی شناخت کریں اور انہیں حروفِ تہجی کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اِس سبق کو مخارج، صفات اور موٹے حروف کا خیال رکھ کر عربی لب ولہجہ میں پڑھیں۔

ا	لا	لا	ﻻ	با	نا
ے ☆ یَا	تا	یا اَلِفْ یَا	ثا	شا	سا
فا	قا	جا	خا	حا	عا
غا	صا	ضا	طا	ظا	ما
ها	کا	لب	کب	کت	کث
کف	طب	سل	شل	صل	ضل
فل	قل	عل	غل	کل	کن
کر	کنر	طن	ظن	جد	خد

☆ "ے" کی تفصیل کے لئے منہاج قاعدہ کی گائیڈ بک "منہاج قاعدہ کی تعلیم و تدریس" کے سبق نمبر 2 کا مطالعہ کریں۔

نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ
ہَ	ہِ	ہُ	یَ	یِ	یُ

سبق نمبر 4: مشابہ حروف

- مشابہ (ملتی جلتی آواز والے) حروف کی ادائیگی میں واضح طور پر فرق کریں۔
- 16 مشابہ حروف میں واضح فرق کرنے کے لئے مخارج اور صفات کے ساتھ بلند آواز میں مشق کریں۔
- اِس سبق کو مخارج، صفات، **موٹے حروف** اور حرکات کی درست ادائیگی کے ساتھ رواں پڑھیں۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
ثَ	ثِ	ثُ	سَ	سِ	سُ

صَ	صِ	صُ

حَ	حِ	حُ	ہَ	ہِ	ہُ
اَ - عَ	اِ - عِ	اُ - عُ	عَ	عِ	عُ

كَ	كِ	كُ	قَ	قِ	قُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	حرکات کی مشق ہجے (جوڑ) اور رواں دونوں طرح پڑھیں		

ہجے کرنے کا طریقہ: کسی لفظ کے جوڑ کرتے وقت ہر حرف کو پچھلے حرف سے ملاتے جائیں۔
مثال: اَمَرَ کے ہجے اِس طرح کریں: ہمزہ زبر اَ ، میم زبر مَ : اَمَ ، را زبر رَ = اَمَرَ

اَمَرَ	اَخَذَ	جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	خَلَقَ
كَسَبَ	طَبَعَ	بَلَغَ	ذَكَرَ	يَدَكَ	صَدَقَ
حَرَمَ	نَزَلَ	اِبِلِ	مَلِكِ	حَمِدَ	خَشِيَ
شَهِدَ	رَضِيَ	سَمِعَ	اَذِنَ	غَضِبَ	خَطِفَ
تَجِدَ	يَلِجَ	تَزِدِ	قَصَصِ	كُتُبُ	قُطُبُ

تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ
جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ
زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ
شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ
ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ

دًى	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ
كًا	كٍ	كٌ	قًا	قٍ	قٌ
حًا	حٍ	حٌ	هًا	هٍ	هٌ
أً - ءً	إٍ - ءٍ	أٌ - ءٌ	عًا	عٍ	عٌ
خًا	خٍ	خٌ	غًا	غٍ	غٌ
بًا	بٍ	بٌ	فًا	فٍ	فٌ
مًا	مٍ	مٌ	وًا	وٍ	وٌ
لًا	لٍ	لٌ	نًا	نٍ	نٌ
رًا	رٍ	رٌ	جًا	جٍ	جٌ
شًا	شٍ	شٌ	يًا	يٍ	ىٌ

تنوین کی مشق

تنوین کے ہجے کرنے کا طریقہ: اَحَدًا
ہمزہ زبر: اَ، حازبر: حَ = اَحَ، دال دو زبر دًا = اَحَدًا

اَحَدًا	عَمَلًا	مَرَضًا	هُدًى	طُوًى	عِنَبًا
رَغَبًا	عَجَبًا	رَهَقًا	وَسَطًا	طَبَقًا	رَقَبَةً
قِرَدَةً	دَرَجَةً	عَضُدٍ	مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ
فِئَةٍ	ظُلَلٍ	عُنُقٍ	طَبَقٍ	عَلَقٍ	غَضَبٍ
نُسُكٍ	بَرَرَةٍ	عَلَقَةٍ	صَدَقَةٍ	اَجَلٌ	عَمَلٌ
قَمَرٌ	قَلَمٌ	قَسَمٌ	صَمَدٌ	كُتُبٌ	فَلَكٌ
مَلِكٌ	اُذُنٌ	نَفَقَةٌ	غَبَرَةٌ	قَتَرَةٌ	شَجَرَةٌ

سبق نمبر 6: جزم

- اِس علامت ـْـ کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا ساکن حرف اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

- ہمزہ ساکنہ کی 4 شکلیں أْ، ءْ، ؤْ، ئْ ہیں۔ ان کو ہمزہ کے مخرج سے اور جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- جزم کے ہجے کرنے کا طریقہ: اِرْحَمْ ہمزہ زیر را: اِرْ، حا زبر میم: حَمْ = اِرْحَمْ

اِذْ	اَلْ	بَلْ	كُمْ	قُمْ	كُلْ
قُلْ	اِهْدِ	اَمْرٌ	اِرْحَمْ	نَعْبُدُ	لَسْتَ
خَلَتْ	لَدُنْ	اِثْمٌ	اِسْمٌ	فَتْحٌ	اَرْضٌ
عَرْشٌ	جَمْعًا	قَضْبًا	يَظْهَرُ	يَفْعَلُ	خَلْفَهُمْ
اَعْيُنُ	فَضْلِكَ	اِصْطَبِرْ	نَشَاْ	يَشَاْ	كَاْسًا
شَاْنٌ	يَاْمَنُ	رِءْيًا	بِئْسَ	مُؤْمِنٌ	مُؤْصَدَةٌ

سبق نمبر 7: حروفِ مدّہ

- مدّ کا معنی ہے: کھینچنا، لمبا کرنا۔ کھینچ کر اور لمبے پڑھے جانے والے حروفِ مدّہ 3 ہیں: ا، و، ی
- خالی اَلِف سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ا مدہ ہوتا ہے جیسے: بَا، یا ساکن سے پہلے حرف پر زیر ہو تو یْ مدہ ہوتا ہے جیسے: بِیْ، واوَ ساکن سے پہلے حرف پر پیش ہو تو وْ مدہ ہوتا ہے جیسے: بُوْ،
- حروفِ مدہ کو ایک اَلِف یا دو حرکات (دو زبروں، دو زیروں اور دو پیشوں) کے برابر کھینچ کر پڑھیں اور انہیں مقررہ مقدار سے چھوٹا نہ کریں۔

صُحُفُ	ثُلُثُ	رُبُعُ	رُسُلُ	سُدُسُ	حَسُنَ
حُشِرَ	قُضِیَ	قِبَلُ	قُتِلَ	سُئِلَ	عَضُدَكَ

سبق نمبر 5: تنوین

- دو زبر ـً ، دو زیر ـٍ اور دو پیش ـٌ کو عربی میں تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتی ہے۔
- تنوین نون ساکن نْ ہوتی ہے کیونکہ تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے مثلاً: اً = اَنْ، اٍ = اِنْ، اٌ = اُنْ
- تنوین کے ہجے کرنے کا طریقہ: تًا تا دو زبر: تَنْ ، تٍ تا دو زیر: تِنْ ، تٌ تا دو پیش: تُنْ = تَنْ ، تِنْ ، تُنْ
- دو زبر کی تنوین کے بعد کہیں ا اور کہیں ی خالی لکھے جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے لہٰذا جوڑ کرتے وقت انہیں نہ پڑھیں۔

تًا	تٍ	تٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ

خَا	خِی	خُو	غَا	غِی	غُو
بَا	بِی	بُو	فَا	فِی	فُو
مَا	مِی	مُو	وَا	وِی	وُو
لَا	لِی	لُو	نَا	نِی	نُو
رَا	رِی	رُو	جَا	جِی	جُو
شَا	شِی	شُو	یَا	یِی	یُو

حروفِ مدہ کی مشق

بعض لفظوں میں واؤ مدہ کے بعد ا لکھا جاتا ہے
لیکن پڑھا نہیں جاتا لہٰذا جوڑ کرتے
وقت اسے نہ پڑھیں۔

قَالَ	حِیْلَ	فِیْهِ	نُوْحِیْهِ	رَضُوْا	كَانُوْا
قَالُوْا	صَبَرُوْا	تُصْلِحُوْا	اَلِیْمٌ	عَلِیْمٌ	اَعُوْذُ
اَعِیْبَهَا	فُؤَادَكَ	رَسُوْلٌ	شَهِیْدٌ	بَشِیْرٌ	حَسِیْبٌ
مُنِیْرًا	ثَوَابًا	صَوَابًا	صُدُوْرِ	كَرِیْمِ	عَزِیْزٌ

عَظِيْمٌ	وَدُوْدٌ	قُعُوْدٌ	شُهُوْدٌ	رُءْيَا	حَنَانًا
اَعْنَابًا	غَفُوْرًا	دَافِقٍ	نَاظِرَةٌ	نَاضِرَةٌ	مِيْقَاتًا
مَحَارِيْبَ	اُوْتِيْنَا	اُوْذِيْنَا	نُوْحِيْهَا	اَمْثَالُهَا	اَخْبَارُهَا
حَدِيْثٍ	مَاعُوْنَ	رَاكِعُوْنَ	زَاهِدِيْنَ	تَاْتُوْنَ	مَاْكُوْلٍ
مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْمِنِيْنَ	دَاحِضَةٌ	لِيُدْحِضُوْا	يُحِيْطُوْنَ

← بعض الفاظ میں خالی ا، و، ی لکھے تو جاتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے لہٰذا جوڑ کرتے وقت انہیں نہ پڑھیں۔

← جزم پچھلی حرکت کے ساتھ ملا کر پڑھیں اور جوڑ کرتے وقت حرکت و جزم کے درمیان خالی حروف نہ پڑھیں۔

اُولِىْ	اُولَاتُ	وَانْحَرْ	فَاغْفِرْ	وَاعْبُدُوْا	سَاُورِيْكُمْ

سبق نمبر 8: کھڑی حرکات

- کھڑی حرکات ــٰـ ــٖـ ــٗـ حروفِ مدہ کے برابر ہیں مثلاً: قَالَ = قٰلَ، بِهِىْ = بِهٖ، لَهُوْ = لَهٗ
- کھڑی حرکات کو ایک اَلِف یا دو حرکات (دو زبروں، دو زیروں اور دو پیشوں) کے برابر کھینچ کر پڑھیں اور انہیں مقررہ مقدار سے چھوٹا نہ کریں۔
- کھڑی حرکات کے ہجے کرنے کا طریقہ: تا کھڑی زبر: تٰ، تا کھڑی زیر: تٖ، تا اُلٹا پیش: تٗ: تٰ، تٖ، تٗ

- مَا، مِیْ، مُوْ اور نَا، نِیْ، نُوْ کو ناک میں لے جا کر غلط ماں، مِیں، موں اور ناں [illegible] نوں وغیرہ پڑھنے سے پرہیز کریں۔
- درمیانی رفتار سے ہاتھ کی کھلی انگلی بند کرنے یا بند انگلی کھولنے میں جس قدر دیر لگتی [illegible] ایک اَلِف کی مقدار کا اندازہ ہے۔
- حروفِ مدہ کے ہجے کرنے کا طریقہ: تا زبر اَلِف تَا، تا زیر یا = تِیْ، تا پیش واؤ: تُوْ،
  تَا - تِیْ - تُوْ

تَا	تِیْ	تُوْ	طَا	طِیْ	طُوْ
زَا	زِیْ	زُوْ	ذَا	ذِیْ	ذُوْ
ظَا	ظِیْ	ظُوْ	ثَا	ثِیْ	ثُوْ
سَا	سِیْ	سُوْ	صَا	صِیْ	صُوْ
دَا	دِیْ	دُوْ	ضَا	ضِیْ	ضُوْ
کَا	کِیْ	کُوْ	قَا	قِیْ	قُوْ
حَا	حِیْ	حُوْ	هَا	هِیْ	هُوْ
ءَا	اِیْ	اُوْ	عَا	عِیْ	عُوْ

خٰ	خٖ	خٗ	غٰ	غٖ	غٗ
بٰ	بٖ	بٗ	فٰ	فٖ	فٗ
مٰ	مٖ	مٗ	وٰ	وٖ	وٗ
لٰ	لٖ	لٗ	نٰ	نٖ	نٗ
رٰ	رٖ	رٗ	جٰ	جٖ	جٗ
شٰ	شٖ	شٗ	یٰ	یٖ	یٗ
کھڑی حرکات کی مشق		لَهٗ	اِلٰهُ	طٰهٰ	هٰذَا
اِلٰفِ	عٰلِمُ	سَلٰمٌ	ذٰلِكَ	كِتٰبُ	رُسُلِهٖ
رَسُوْلِهٖ	مَاٰبَا	مِهٰدًا	مٰلِكُ	نُوْرِهٖ	اٰنِيَةٌ
كُتُبِهٖ	فَضْلِهٖ	سَمٰوٰتِ	اَعَانَهٗ	خِتٰمُهٗ	سُبْحٰنَهٗ

كَلِمَتُهٗ	شَفَاعَتُهٗ	بِاٰيٰتِنَا	اٰمِنُوْا	دَاوٗدَ	يَلْوٗنَ
يَسْتَوٗنَ	فٰكِهِيْنَ	صٰدِقِيْنَ	صَلٰوةً	زَكٰوةً	اِلٰى
عَلٰى	عَسٰى	عَطٰى	حُسْنٰى	مُوْسٰى	عِيْسٰى

سبق نمبر 9: حروفِ لین

- لِین کا معنی ہے: نرم۔ نرمی سے پڑھے جانے والے حروفِ لین 2 ہیں:
  وْ ، یْ
- واؤ ساکن وْ اور یا ساکن یْ سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو لِین ہوتا ہے جیسے:
  تَوْ ، تَیْ
- حروفِ مدہ اور حروفِ لین میں لمبائی اور نرمی کا فرق ہے مثلاً اُردو میں: گاؤ (واؤ مدہ) اور گئو (واؤ لین)
- حروفِ لین کو لمبا کیے بغیر اور جھٹکا دیئے بغیر نرمی سے پڑھیں۔
- حروفِ لین کے ہجے کرنے کا طریقہ: تا زبر واؤ = تَوْ تا زبر یا = تَیْ تَوْ ، تَیْ

تَوْ	تَیْ	طَوْ	طَیْ	زَوْ	زَیْ
ذَوْ	ذَیْ	ظَوْ	ظَیْ	ثَوْ	ثَیْ
سَوْ	سَیْ	صَوْ	صَیْ	دَوْ	دَیْ

ضَوْ	ضَیْ	کَوْ	کَیْ	قَوْ	قَیْ
حَوْ	حَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ
عَوْ	عَیْ	خَوْ	خَیْ	غَوْ	غَیْ
بَوْ	بَیْ	فَوْ	فَیْ	مَوْ	مَیْ
وَوْ	وَیْ	لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ
رَوْ	رَیْ	جَوْ	جَیْ	شَوْ	شَیْ
یَوْ	یَیْ	حروفِ لین کی مشق		بَیْنَ	حَوْلَ
ھَوْلَ	یَوْمَ	خَوْفٌ	لَوْحٍ	لَیْسَ	غَیْبُ
حَیْثُ	کَیْفَ	مَوْلٰی	یَدَیْهِ	قَوْلٌ	قَوْمِهٖ
لَشَیْءٍ	شَیْـًٔا	اَوْتَادِ	طَیْرًا	شَیْخًا	اِلَیْنَا

- ﮦٰ، ﮦٖ، ﮦٗ اور نٰ، نٖ، نٗ کو ناک میں لے جا کر غلط ماں، میں، موں اور ناں، نیں، نوں وغیرہ پڑھنے سے پرہیز کریں۔
- بعض الفاظ میں کھڑی زبر کے بعد خالی واو ری لکھے تو جاتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے لہٰذا جوڑ کرتے وقت انہیں نہ پڑھیں۔

طٗ	طٖ	طٰ	تٗ	تٖ	تٰ
ذٗ	ذٖ	ذٰ	زٗ	زٖ	زٰ
ثٗ	ثٖ	ثٰ	ظٗ	ظٖ	ظٰ
صٗ	صٖ	صٰ	سٗ	سٖ	سٰ
ضٗ	ضٖ	ضٰ	دٗ	دٖ	دٰ
قٗ	قٖ	قٰ	كٗ	كٖ	كٰ
هٗ	هٖ	هٰ	حٗ	حٖ	حٰ
عٗ	عٖ	عٰ	اٗ ـ ءٗ	اٖ ـ ءٖ	اٰ ـ ءٰ

اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ
اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ	اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَغَّ	اِغَّ	اُغَّ	اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ
اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ	اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ
اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ	اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ
اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ	اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ
اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ	اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ
اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ	تشدید اور غنہ کی مشق		

رَبِّ	رَبِّیْ	اِنَّ	اِنَّا	مِنِّیْ	مِنَّا
ثُمَّ	مِمَّا	اُمَّةٍ	فَاُمُّهٗ	نَعَّمَ	فَعَّالٌ
حَبَّةً	جِنَّةٍ	جَنَّةٌ	يَظُنُّ	حُقَّتْ	بُرِّزَ
نُزِّلَ	حُصِّلَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ	يُوَفَّ	يَحُضُّ
نَقُصُّ	نَبِّئْ	هَيِّئْ	تَطَّلِعُ	تَصَدّٰى	عُطِّلَتْ
سُعِّرَتْ	سُيِّرَتْ	كُوِّرَتْ	فَضَّلْنَا	رَكَّبَكَ	تَوَّابًا
ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا	وَهَّاجًا	اِيَّاكَ	سِجِّيْلٍ	نَفّٰثٰتِ
طَيِّبٰتِ	مُحَمَّدٌ	مُطَهَّرَةٌ	يُدَعُّوْنَ	مُتَّكِئِيْنَ	قُلْ لَّكُمْ
شد پچھلی حرکت کے ساتھ ملا کر پڑھیں	وَالَّذِيْنَ	وَادَّكَرَ	نَخْلُقْكُّمْ	ق کو نہ پڑھتے ہوئے اور ک میں پورا ضم کر کے نَخْلُكُّمْ پڑھیں	
جب ساکن حرف کے بعد مشدد حرف ہو تو مشدد حرف کو پچھلے متحرک حرف سے ملا کر پڑھیں اور ساکن حرف نہ پڑھیں اور پورا ضم کریں		عَبَدْتُّمْ تلفظ عَبَتُّمْ	اِذْ ذَّهَبَ	قَدْ تَّبَيَّنَ	

قُلْ رَّبِّ	اِذْ ظَّلَمُوْا	قَدْ دَّخَلُوْا	اَوْ وَّزَنُوْهُمْ	يَلْهَثْ ذّٰلِكَ	فَارْكَبْ مَّعَنَا

جب ط ساکن کے بعد ت مشدد ہو تو قوی ط کو قلقلہ کے بغیر موٹا ادا کرتے ہوئے ضعیف ت کو باریک ادا کریں مثلاً فَرَّطْتُّمْ	اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ	فَرَّطْتُّ

⬅ 14 قمری حروف: ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ك ، م ، و ، ہ ، ء ، ی سے پہلے آنے والے ساکن لام "لْ" کو جزم کی وجہ سے تلفظ میں ظاہر کر کے پڑھیں۔

اَلْوَلِيُّ	اَلْمُقِيْتُ	وَالْقَمَرِ	وَالْبَادِ	فِى الْحَجِّ	فِى الْخَيْرِ

عَلَى الْاَرْضِ پڑھنے کا طریقہ: عَلَلْاَرْضِ	اُولِى الْاَمْرِ پڑھنے کا طریقہ: اُلِلْاَمْرِ	اُولُوا الْاَرْحَامِ پڑھنے کا طریقہ: اُلُلْاَرْحَامِ

⬅ 14 شمسی حروف: ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن سے پہلے آنے والے خالی لام "ل" کو تلفظ میں غائب کر کے پڑھیں۔

اَلرَّحْمٰنُ	اَلثَّاقِبُ	وَالشَّمْسِ	وَالطَّيْرِ	وَالذِّكْرِ	وَالتِّيْنِ

فِى الدُّنْيَا	وَالضُّحٰى	وَالصُّلْحِ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اٰتُوا الزَّكٰوةَ

شد کے بعد شد	اُمِّيٌّ	مَكِّيٌّ	يَہَّئِّيْ	زَيَّنَّا	مُزَّمِّلُ

مُدَّثِّرُ	ذُرِّيَّتَهٗ	عِلِّيُّوْنَ	لِيَدَّبَّرُوْا	يَسَّمَّعُوْنَ	لِيَذَّكَّرُوْا

هَدَيْنَا	سُلَيْمٰنُ	فَدَيْنٰهُ	اَوْحَيْنَا	هَدَيْنَا	قَوْسَيْنِ
مَوْعِدُهٗ	رَوْضَةٌ	مَوْعِظَةٍ	اَرَءَيْتَ	يَصْدُوْنَهَا	مَوْءٗدَةُ

سبق نمبر 10: تشدید اور غنہ

- تین دندان ــّـ کی شکل کو شد یا تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشَدَّدْ کہتے ہیں اور دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔
- مشدد حرف کو اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور پھر خود اپنی حرکت کے مطابق یکبارگی پڑھیں مثلاً: اَتْ تَ = اَتَّ
- میم مشدد مّ اور نون مشدد نّ میں ہر جگہ جماؤ سے غنہ کریں یعنی ان کی آواز کو ناک میں لے جا کر ایک اَلِف یا دو حرکات کے برابر ٹھہر کر ادا کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ

اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَوْ	واؤ ساکن سے پہلے زیر نہیں آتی	اُوْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتی

قلقلہ کی مشق		قَدْ	ذُقْ	قَدْرٍ	قَبْلُ
عَقْلٍ	بَطْشَ	طَبْعًا	يَبْحَثُ	فَصْبِرْ	عَدْنٍ
نُطْفَةٍ	اَلْحِقْنِيْ	وَسَطْنَ	اَجْرُهٗ	عَبْدُهٗ	تَجْرِيْ
زَجْرَةٌ	اِذْهَبْ	اُشْدُدْ	يَنْقَلِبْ	فَارْغَبْ	تَقْوِيْمٍ
كَدْحًا	قَدْحًا	شَهِدْنَا	فَادْعُ	اِقْرَاْ	عُقْبٰهَا
بِالتَّقْوٰى	وَالْفَجْرِ	وَالنَّجْمِ	فَافْرُقْ	بَقْلِهَا	اُبْرِئُ
كَسَبْتُمْ	سُبْحٰنَكَ	خَلَقْنٰكُمْ	تَطْهِيْرًا	تَبَّ ○	بِالْحَقِّ
يَدْخُلُوْنَ	مُقْمَحُوْنَ	مُدْهِنُوْنَ	يَسْتَبْدِلُ	اَللّٰهُ الصَّمَدُ	

سبق نمبر 12: میم ساکن کے قواعد

- جس م کے اوپر جزم ہو اُسے میم ساکن "مْ" کہتے ہیں۔

میم ساکن کے 3 قواعد ہیں۔

❶ اِظْہَارِ شَفَوِیْ (ہونٹوں سے ظاہر کرنا، غنہ نہ کرنا): میم ساکن کے بعد 2 حروف ب اور م کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو میم ساکن میں غنہ نہ کریں۔

اَمْضٰی	اَلَمْ تَرَ	وَالْاَمْرُ	لَمْ يَلِدْ
هُمْ فِيْهَا	هُمْ قَوْمٌ	اَمْ صَبَرْنَا	اَلَمْ يَرَوْا
اَلَمْ نَشْرَحْ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	اَلَمْ يَجْعَلْ	ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ
وَلَمْ يُوْلَدْ	نَوْمَكُمْ سُبَاتًا	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ	خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا

❷ اِخْفَاءِ شَفَوِیْ (ہونٹوں سے چھپانا، نرمی سے غنہ کرنا): میم ساکن کے بعد حرف ب آجائے تو میم ساکن میں نرمی سے غنہ کریں۔

اَمْ بِظَاهِرٍ	هُمْ بِرَبِّهِمْ	يَاْمُرُكُمْ بِهٖ	نُوْرُهُمْ بَيْنَ
قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ	يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	فَاحْكُمْ بَيْنَنَا	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ

❸ اِدْغَامِ شَفَوِیْ (ہونٹوں کو ملانا، جماؤ سے غنہ کرنا): میم ساکن کے بعد دوسری میم مّ آجائے تو میم ساکن میں جماؤ سے غنہ کریں۔

وَلَكُمْ مَا	لَكُمْ مِنَّا	لَهُمْ مَشَوْا	اَنَّكُمْ مُلٰقُوْهُ
بَعْدِهِمْ مُوْسٰى	هُمْ مُهْتَدُوْنَ	هُمْ مُعْرِضُوْنَ	اِلَيْكُمْ مُرْسَلُوْنَ

اِنَّ الظَّنَّ	يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	اَيُّهَا النَّبِيُّ اے نبی ﷺ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ آخری نبی ﷺ

سبق نمبر 11: حروفِ قلقلہ

- قَلْقَلَہ کے معنی ہیں: حروف پڑھتے وقت آواز کا مخارج میں لگ کر جنبش پیدا ہونا۔
- حروفِ قلقلہ 5 ہیں: ق، ط، ب، ج، د انہیں ساکن پڑھتے وقت آواز واپس لوٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔
- جب حروفِ قلقلہ ساکن اور مشدد ہوں تو انہیں جماؤ سے ادا کرتے ہوئے قلقلہ کریں۔
- ساکن حروفِ قلقلہ پر آواز کی جنبش پیدا ہونے اور باقی ساکن حروف پر آواز کے ٹھہر جانے میں فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ

② اِخفا (چھپانا، نرمی سے غنہ کرنا): نون ساکن اور تنوین کے بعد 15 حروفِ اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو نرمی سے غنہ کریں۔

15 حروفِ اخفا	ت	ث	ج	د	ذ	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ف	ق	ك

كُنْتُمْ	مَنْثُوْرًا	يُنْجِيْكُمْ	اَنْدَادًا	اَنْذَرْتَهُمْ
اَنْزَلْنَا	تَنْسَوْنَ	نُنْشِزُهَا	يَنْصُرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
يَنْطِقُوْنَ	اُنْظُرْنَا	يُنْفِقُوْنَ	تَنْقِمُوْنَ	اَنْكَالًا
فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ	مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِهٖ	عَنْ ذِكْرِيْ
مُنْزِلِيْنَ	وَالْاِنْسَانُ	مَنْ شَكَرَ	اِنْ صَبَرْنَا	مِنْ ضِلٍّ
مِنْ طِيْنٍ	يَنْظُرُوْنَ	مِنْ فُرُوْجٍ	يَنْقُضُوْنَ	مِنْ كِتَابٍ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	قَوْلًا ثَقِيْلًا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	كَاْسًا دِهَاقًا	سِرَاعًا ذٰلِكَ
غُلٰمًا زَكِيًّا	قَلْبٍ سَلِيْمٍ	نَفْسٍ شَيْئًا	عَمَلٌ صَالِحٌ	عَذَابًا ضِعْفًا

فِدْيَةٌ طَعَامِ	ظِلًّا ظَلِيلًا	سُبُلًا فِجَاجًا	فَتْحٌ قَرِيبٌ	رَسُولٌ كَرِيمٌ

3 اِدْغَامْ (مدغم کرنا، ایک حرف کو دوسرے حرف میں شد کے ساتھ ملانا): نون ساکن اور تنوین کے بعد 6 حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف دوسرے لفظ کے شروع میں آجائے تو ملاتے وقت را اور ل میں غنہ نہ کریں اور ی، م، و، ن میں جماؤ سے غنہ کریں۔

6 حروفِ یرملون	ی	ر	م	ل	و	ن

ی، م، و، ن کو ملاتے وقت جماؤ سے غنہ کریں	ر، ل کو ملاتے وقت غنہ نہ کریں

- ادغام کے ہجے کرنے کا طریقہ: میم زبر ن یا مَنْ ی، یا زبر فا یف = مَنْ يَّفْ عین زبر لام = عَلْ مَنْ يَّفْعَلْ

← رواں پڑھتے وقت نون ساکن نہ پڑھیں اور مشدد حرف کو نون ساکن سے پچھلے حرف کی حرکت سے ملا کر پڑھیں۔

← تنوین کے بعد مشدد یّ، مّ، وّ، نّ ہوں تو تنوین کی صرف ایک زبر، ایک زیر اور ایک پیش ملا کر پڑھتے وقت غنہ کریں۔

مَنْ يَّفْعَلْ	تلفظ مِرَّسُوْلٍ مِنْ رَّسُوْلٍ	مِمِّثْلِهٖ مِنْ مِّثْلِهٖ	يَكُلَّهٗ يَكُنْ لَّهٗ	مِنْوَّلِيٍّ مِنْ وَّلِيٍّ
مِنْ نُّطْفَةٍ	مَنْ يَّنْظُرُ	مِنْ رَّحْمَةٍ	مِنْ مَّشْهَدٍ	فَمَنْ لَّمْ
مِنْ وَّاقٍ	لَنْ نَّصْبِرَ	← تنوین کے بعد شد: تنوین کے بعد مشدد ر، ل ہوں تو تنوین کی صرف ایک زبر، ایک زیر اور ایک پیش ملا کر پڑھتے وقت غنہ نہ کریں۔		

دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	رَبٍّ رَّحِيْمٍ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا	وَيْلٌ لِّكُلِّ
شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا	خَيْرٌ نُّزُلًا	عَيْنًا يَّشْرَبُ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	دِيْنًا قِيَمًا لَّكُمْ	جُمْلَةً وَّاحِدَةً	بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	قَمَرًا مُّنِيْرًا	مُصَدِّقٌ لِّمَا
اِلٰهًا وَّاحِدًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	كِتٰبًا يَّلْقٰهُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
سِرَاجًا مُّنِيْرًا	رِزْقًا لِّلْعِبَادِ	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

❹ اِقْلَابْ (تبدیل کرنا، نرمی سے غنہ کرنا): نون ساکن اور تنوین کے بعد حرفِ اقلاب ب آجائے تو نون ساکن "نْ" اور تنوین کو م سے بدل کر نرمی سے غنہ کریں۔

- قرآن میں اقلاب کو ظاہر کرنے کے لئے نون ساکن اور تنوین کے اوپر ایک چھوٹی سی میم م لکھی جاتی ہے۔
- اقلاب کے ہجے کرنے کا طریقہ: میم زیر میم = مِمْ ، با زبر عین بَعْ = مِمْ بَعْ، دال زیر دی = مِنْۢ بَعْدِ پڑھنے کا طریقہ: مِمْ بَعْدِ
- اقلاب کے ہجے کرنے کا طریقہ: تنوین کی صرف ایک زبر، ایک زیر اور ایک پیش کو چھوٹی م سے ملا کر پڑھیں۔

يَنْۢبُوْعًا	بِذَنْۢبِهِمْ	لَيُنْۢبَذَنَّ	مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بَعْضٍ
مِنْۢ بُطُوْنِ	مِنْۢ بَيْنِ	مِنْۢ بَقْلِهَا	عَوَانٌۢ بَيْنَ	صُمٌّۢ بُكْمٌ
رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ	قَوْلًاۢ بَلِيْغًا	خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ

سبق نمبر 13: نون ساکن اور تنوین کے قواعد

- جس ن پر جزم ہو اُسے نون ساکن "نْ" کہتے ہیں اور دو زبر، دو زیر، دو پیش کو عربی میں تنوین کہتے ہیں۔ نون ساکن اور تنوین کے 4 قواعد ہیں۔

1 اِظْہار (ظاہر کرنا، غنہ نہ کرنا): نون ساکن اور تنوین کے بعد 6 حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو غنہ نہ کریں۔

6 حروفِ حلقی	ء	ہ	ع	ح	غ	خ

يَنْـَٔوْنَ	مِنْهَاجُ	اَنْعَمْتَ	تَنْحِتُوْنَ	فَسَيُنْغِضُوْنَ
مِنْ خَيْرٍ	مَنْ اٰمَنَ	تَنْهَرْ	مِنْ عَمَلٍ	مِنْ حَقٍّ
مِنْ غَيْرِهٖ	لِمَنْ خَشِيَ	مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ
مِنْ حَكِيْمٍ	مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	بَلَدًا اٰمِنًا	نُوْحًا هَدَيْنَا
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	قَرْضًا حَسَنًا	قَوْمًا غَيْرَكُمْ	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	كُفُوًا اَحَدٌ
جُرُفٍ هَارٍ	خُلُقٍ عَظِيْمٍ	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ	قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	نَارًا خَالِدًا

- مّ، نّ اور ادغام میں جماؤ سے غنہ کریں۔
- اخفا اور اقلاب میں نرمی اور ضُعف سے غنہ کریں۔
- طلبا و طالبات کو دو الفاظ آسانی سے پڑھانے کے لئے پہلے الگ الگ پڑھائیں اور پھر اکٹھے پڑھائیں۔

⬅ اسمِ جلالت اللہ / اللّٰھم کے ل کے علاوہ باقی تمام لفظوں کے ل ہمیشہ باریک پڑھیں۔

ثُلَّةٌ	وَالَّيْلِ	مَاوٰلٰهُمْ	صَلٰوتُكَ	يُصَلُّوْنَ
باریک ل اور موٹے ل میں ہمیشہ فرق کریں	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَى اللّٰهِ	جَعَلَ اللّٰهُ	

③ را کو باریک پڑھنے کی صورتیں: 1. را کے نیچے زیر یا دو زیر ہو، 2. را ساکن سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو،

3. را ساکن سے پہلا حرف بھی ساکن ہو اور اُس سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو، 4. را ساکن سے پہلے یا ساکنہ ی ہو،

⬅ را کو باریک پڑھنے کی تیسری اور چوتھی صورت وقف کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

رِجَالٌ	تَعْرِفُ	وَالنَّهَارِ	شَرِّ	دُرِّيٌّ	ذُرِّيَّةً
اَمْرِ	بَحْرِ	شِرْعَةً	فَانْذِرْ	فَاصْبِرْ	فِرْدَوْسِ
حِجْرٌ○	لِلذِّكْرِ○	بِالسِّحْرِ○	خَيْرٌ○	نَذِيْرٌ○	قَدِيْرٌ○

را کو موٹا پڑھنے کی صورتیں: 1. را پر زبر، پیش، دو زبر، دو پیش، کھڑا زبر یا اُلٹا پیش ہو، 2. را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، 3. را ساکن سے پہلا حرف بھی ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو،

4. را ساکن سے پہلے زیر پچھلے لفظ میں ہو، 5. را ساکن سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو را باریک پڑھی جاتی ہے جیسے: فَاصْبِرْ لیکن جب ایک ہی لفظ میں را ساکن سے پہلے زیر ہونے کے بعد 7 موٹے حروف میں سے کوئی موٹا حرف آجائے تو را ساکن کو موٹا پڑھیں جیسے: بِالْمِرْصَادِ

⬅ موٹی را کے بعد اَلِف ہو تو اَلِف کو موٹا پڑھیں۔

⬅ را کو موٹا پڑھنے کی تیسری صورت وقف کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

رَبَّنَا	صِرَاطَ	سِرَاجًا	رَوْحٌ	رَيْحَانٌ	رُبَمَا
اَكْثَرُ	مَرُّوْا	صَبْرًا	اَجْرًا	سِرٌّ	مُسْتَمِرٌّ
اِبْرٰهِيْمَ	اَلرّٰسِخُوْنَ	بَرْقٌ	عَرْشٌ	قُرْاٰنٌ	يُرْزَقُوْنَ
وَالْعَصْرِ ۝	بِالصَّبْرِ ۝	خُسْرٍ ۝	اِنِ ارْتَبْتُمْ	اَمِ ارْتَابُوْا	
اَلَّذِى ارْتَضٰى	لِمَنِ ارْتَضٰى	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	رَبِّ ارْحَمْهُمَا		
فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	قِرْطَاسٍ	بِالْمِرْصَادِ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ	

سبق نمبر 15: مدّات (مد کی اقسام)

- مدّات سے مراد ہے: حروفِ مدہ اور حروفِ لین کو ان کی اصل مقدار سے لمبا کر کے پڑھنا۔
- مدّات کو تین جوڑوں (Groups) اور چھ اقسام (Types) میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- پہلا جوڑا: پہلے جوڑے میں زیادہ مد کرنے کا ایک سبب: ہمزہ ء، اً

1. مد متصل (جڑا ہوا، بڑا مد: ~): حروفِ مدہ ا، و، ی کے بعد ہمزہ ایک ہی لفظ میں ہو تو مد متصل ہوتا ہے جیسے: جَآءَ
2. مد منفصل (الگ، چھوٹا مد: ~): حروفِ مدہ ا، و، ی کے بعد ہمزہ آگے دوسرے لفظ کے شروع میں ہو تو مد منفصل ہوتا ہے جیسے: قَالُوْٓا اٰمَنَّا

- کھڑی حرکات ـٰ ـٖ ـٗ کے بعد ہمزہ ہو تو مد متصل اور مد منفصل ہوتا ہے جیسے:

اُولٰٓئِكَ ، هٰذِهٖٓ اَبَدًا ، اِسْمُهٗٓ اَحْمَدُ

- مد متصل اور مد منفصل کو دو یا اڑھائی اَلِف (چار یا پانچ حرکات) کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

مدات کے ہجے کرنے کا طریقہ :

شِفَآءٌ شِیْنْ زیر شِ، فا زبر اَلِف فَا: شِفَا، بڑا مد: شِفَآ

ہمزہ دو پیش ءٌ = شِفَآءٌ

جَآءَ ۔ جِایْٓءَ ۔ دُعَآءِ ۔ شِفَآءٌ ۔ وَالسَّمَآءِ ۔ حَدَآئِقَ

قُرُوْٓءٍ ۔ اُولٰٓئِكَ ۔ مَلٰٓئِكَةِ ۔ خَطِيْٓئَتُهٗ ۔ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ

مَاشَآءَ اللّٰهُ ۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ۔ يٰٓاٰدَمُ ۔ يٰٓاَرْضُ ۔ هٰٓؤُلَآءِ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۔ يٰبَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ ۔ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۔ اِسْمُهٗٓ اَحْمَدُ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۔ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ ۔ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

- دوسرا جوڑا: دوسرے جوڑے میں زیادہ مد کرنے کے 2 سبب: جزم ـْ شد ـّ

3 مد لازم: حروفِ مدہ ا، و، ی کے بعد جزم ـْ یا شد ـّ ایک ہی لفظ میں ہو تو مد لازم ہوتا ہے جیسے: آٰلْـٰٔنَ ، آٰللّٰهُ ، جَآنٌّ

سبق نمبر 14: اَلِف، لام، را کو موٹا اور باریک پڑھنا

● حروفِ تہجی میں سے 3 حروف ا، ل، ر کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

1 اَلِف: اس سے پہلے موٹا حرف آجائے تو ا کو موٹا اور باریک حرف آجائے تو ا کو باریک پڑھیں۔

مَالِكِ	تَابُوْا	مَفَازًا	بُرْهَانٌ	فَاكِهَةٍ	خَالِدُوْنَ
صَابِرًا	ضَاحِكَةٌ	طَالِبُ	ظَالِمِيْنَ	غَاشِيَةٌ	يُقَالُوْنَ

2 لام: اسمِ جلالت اللہ / اللّٰھم کے ل سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو ل کو موٹا پڑھیں۔

اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	تَاللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ

مِنَ اللّٰهِ	رَضِيَ اللّٰهُ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

← اسمِ جلالت اللہ/ اللّٰھم کے ل سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو ل کو باریک پڑھیں۔

لِلّٰهِ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	رِزْقِ اللّٰهِ	سَبِيْلِ اللّٰهِ

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ	عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ	اَلرَّحۡمٰنُ ۙ
وَلَاهُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۘ	مِمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ؕ	عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ۞
مِنۡ خَوۡفٍ ۞	رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۞	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ
هٰذَا الۡبَيۡتِ ۙ	لَهٗ عَيۡنَيۡنِ ۙ	اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ؕ

- ایک محفل یا مجلس کی تلاوت میں جس مد کی جو مقدار پہلی بار اختیار کریں تو وہی مقدار تلاوت کے آخر تک قائم رکھیں۔
- ملا کر پڑھتے وقت عارضی طور پر مد عارض اور مدلین عارض واقع نہیں ہوتے مثلاً:

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ۞

سبق نمبر 16: حروفِ مُقَطَّعَات

- مقطعات کا معنی ہے: الگ الگ ٹکڑے۔ حروفِ مقطعات کو الگ الگ کرکے پڑھیں۔
- کھڑی زبر والے حروفِ مقطعات کو ایک اَلِف یا دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- صٓ، الٓمّٓصٓ اور كٓهٰيٰعٓصٓ میں صَادۡ کے دال ساکن دۡ پر قلقلہ کریں۔
- عٓسٓقٓ اور كٓهٰيٰعٓصٓ میں سِيۡنۡ اور عَيۡنۡ کے نون ساکن میں نرمی سے غنہ کریں۔
- الٓمّٓ، الٓمّٓرٰ اور الٓمّٓصٓ تینوں کے میم مشدد مّ میں جماؤ سے غنہ کریں۔
- طٰسٓمّٓ میں سِيۡنۡ کے نون ساکن نۡ کو میم مشدد مّ میں مدغم کرکے جماؤ سے غنہ کریں۔
- ٓ کی علامت والے حروفِ مقطعات مدلازم ہیں۔ انہیں تین اَلِف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- عٓسٓقٓ اور كٓهٰيٰعٓصٓ میں عَيۡنۡ مدلین لازم ہے۔ اسے تین اَلِف تک کھینچ کر پڑھیں۔
- الٓمّٓ ۞ اللّٰهُ کو پڑھنے کے 2 طریقے ہیں۔ ❶ الگ پڑھنا۔ ❷ ملا کر پڑھنا۔

صٓ صَآدْ	قٓ قَآفْ	نٓ نُوْنْ
طٰهٰ طَاهَا	يٰسٓ يَاسِيْنْ	طٰسٓ طَاسِيْنْ
حٰمٓ حَامِيْمْ	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا	الٓمّٓ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ
الٓمّٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا	الٓمّٓصٓ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ صَآدْ	طٰسٓمّٓ طَاسِيْنْ مِّيْمْ

عٓسٓقٓ عَيْنْ سِيْنْ قَآفْ	كٓهٰيٰعٓصٓ كَآفْ هَايَا عَيْنْ صَآدْ
الگ پڑھنا الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ۚ اَللّٰهُ	ملا کر پڑھنا الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمَ اللّٰهُ

- اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اُمَّتِیْ تِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ: میری امت کی سب سے افضل عبادت قرآن کی تلاوت کرنا ہے۔ (معجم الصحابہ لابن القانع، باب الالف، جلد: 1، صفحہ: 56، حدیث نمبر: 51)
- مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَیْءٍ کَاَذَنِهٖ لِرَجُلٍ حَسَنِ التَّرَنُّمِ بِالْقُرْاٰنِ: اللہ تعالیٰ کسی آواز کو اتنی محبت سے نہیں سنتا جتنی محبت سے وہ بندے کے ترنم☆ کے ساتھ قرآن کی تلاوت کو سنتا ہے۔
(الکامل لابن عدی، جلد: 7، صفحہ: 509)
- قرآنی انسائیکلوپیڈیا: قرآن کے مضامین، موضوعات اور تعلیمات کا جامع مجموعہ ہے۔ اس کی جدید اور آسان معجم یعنی Dictionary کے ذریعے قرآن کے تمام الفاظ، تعداد، معانی، متعلقہ آیات اور حوالاجات کو بآسانی تلاش کیا جاسکتا ہے اور قرآن بھر سے تمام مضامین، موضوعات اور تعلیمات کا یکجا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ "ترنم" سے مراد ہے: طبعی طرز، قدرتی لہجہ، فطری خوش آوازی۔ ترنم سے گانے کی طرز پر تلاوت کرنا مراد نہیں۔

سبق نمبر 17: زائد اَلِف / زائد دندانے

- بعض الفاظ کے اَلِف پر ضرب X یا گول دائرہ ○ کا نشان لگا ہوتا ہے ایسے اَلِف کو زائد اَلِف کہتے ہیں کیونکہ ملا کر پڑھتے ہوئے اسے اَلِف مدہ کی طرح لمبا کر کے نہیں پڑھا جاتا۔ جیسے: اَفَا۟ئِنْ کو اَفَئِنْ پڑھیں۔

اَنَا پر ○ کا نشان نہیں ہوتا اَنَا کو ہر جگہ پڑھیں اَنَ	لٰكِنَّا۟	نَبْلُوَا۟	لِتَتْلُوَا۟
لِيَرْبُوَا۟	لِيَبْلُوَا۟	لَنْ نَّدْعُوَا۟	ثَمُوْدَا۟
تَبُوْٓءَا۟	لِشَا۟ىْءٍ	مَلَا۟ئِهٖ	مَلَا۟ئِهِمْ
مِنْ نَّبَا۟ئِ	لَا۟ اَنْتُمْ	اَفَا۟ئِنْ	يَعْفُوَا۟
مِا۟ئَةٌ	مِا۟ئَتَيْنِ	سَلٰسِلَا۟ الدھر 4	قَوَارِيْرَا۟ الدھر کا دوسرا
وَلَا۟ اَوْضَعُوْا	لَا۟ اَذْبَحَنَّهٗ	لَا۟ اِلَى اللّٰهِ	لَا۟ اِلَى الْجَحِيْمِ

- اِن 6 لفظوں کے نشان زدہ اَلِف کو ملا کر پڑھتے ہوئے لمبا نہ کریں مگر اِن پر وقف کرنے کی حالت میں اَلِف مدہ کی طرح لمبا کر کے پڑھیں۔

اَنَا۟ ہر جگہ	لٰكِنَّا۟	اَلظُّنُوْنَا۟	اَلرَّسُوْلَا۟	اَلسَّبِيْلَا۟	قَوَارِيْرَا۟ الدھر کا پہلا

4 **مدلین لازم:** حروفِ لین و، ی کے بعد جزم ے ایک ہی لفظ میں ہو تو مدلین لازم ہوتا ہے جیسے: ع (عَیْنۡ) میں ی لین کے بعد نون پر جزم ہے۔

← مدلین لازم کی یہ واحد مثال 2 حروفِ مقطعات میں پائی جاتی ہے۔

← و مدلین لازم کی کوئی مثال قرآن میں موجود نہیں ہے۔

- مد لازم اور مدلین لازم کو تین اَلِف (چھ حرکات) کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔
- مدلازم کے ہجے کرنے کا طریقہ: ضَآلًّا ضَادْ زبر اَلِف: ضَا، بڑا مد لام: ضَآل، لام دو زبر: لًا = ضَآلًّا

آلْئٰنَ	آٰللّٰهُ	جَآنٌّ	دَآبَّةٍ	ضَآلًّا	كَآفَّةً
اَلْحَآقَّةُ	حَآجَّهٗ	حَآجُّوْكَ	يُحَآدُّوْنَ	تَحٰٓضُّوْنَ	وَالصّٰٓفّٰتِ
اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	مُدْهَآمَّتٰنِ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ		
طَآمَّةُ الْكُبْرٰى	عٓسٓقٓ (شوریٰ:2) كٓهٰيٰعٓصٓ (مریم:1) میں عٓ مدلین لازم ہے: عَيْنٌ				

- تیسرا جوڑا: تیسرے جوڑے میں زیادہ مد کرنے کا ایک سبب: وقف ○

5 **مد عارض (عارضی مد):** حروفِ مدہ ا، و، ی کے بعد وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد عارض ہوتا ہے جیسے: يَشْتَهُوْنْ ○

6 **مدلین عارض (عارضی نرم مد):** حروفِ لین و، ی کے بعد وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مدلین عارض ہوتا ہے جیسے: خَوْفْ ○

- مد عارض اور مدلین عارض کو ایک اَلِف، دو اَلِف یا تین اَلِف (دو، چار یا چھ حرکات) کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

← مد عارض کو تین اَلِف (چھ حرکات) اور مدلین عارض کو ایک اَلِف (دو حرکات) کی مقدار تک کھینچ کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

سبق نمبر 18: متفرق قواعد

- **اِمالہ (مائل کرنا):** اِمالہ سے مراد ہے: مَجْرٖهَا کی رٖ کو اُردو کے لفظوں قطرے اور ستارے کی بڑی ے کی طرح رے پڑھنا۔

ہجے: میم زبر جیم مَجْ، را اِمالہ والی رے = مَجْرے، ھا زبر اَلِفْ ھا = مَجْرے ھَا

لکھنے کا طریقہ:	پڑھنے کا طریقہ:
مَجْرٖهَا (ہود:41)	مَجْرے هَا دا باریک پڑھیں، دا پر زبر اور زیر کی درمیانی حالت رے پڑھیں

- **تسہیل (آسانی کرنا):** ءَاَعْجَمِیٌّ میں دو ہمزہ ءَ اور اَ اکٹھے آتے ہیں۔ دوسرے ہمزہ اَ کو مخرج میں آسانی کے ساتھ ادا کرنا تسہیل کہلاتا ہے۔

➡ **تسہیل کا طریقہ:** دوسرے ہمزہ اَ کو متحرک ہمزہ اور اَلِف مدہ کی درمیانی حالت میں یکبارگی پڑھیں۔

لکھنے کا طریقہ:	پڑھنے کا طریقہ:
ءَاَعْجَمِیٌّ (حٰمٓ سجدہ:44)	ءَاَعْجَمِیٌّ اَ کا کچھ حصہ پڑھنا اور اَ کو کچھ الف مدہ پڑھنا

- **درمیانی لام:** بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ میں الاسم کی لام سے پہلے اور بعد والے دونوں اَلِفْ حرکت سے خالی ہیں اور لام پر جزم کی بجائے نیچے زیر ہے۔ اِس لئے دونوں اَلِفْ نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر کے ساتھ بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ پڑھیں۔

لکھنے کا طریقہ:	پڑھنے کا طریقہ:
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ (حجرات:11)	بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ

- **اظہارِ مطلق (سادہ اظہار):** چار الفاظ ایسے ہیں جن میں نون ساکن "نْ" کے بعد حروفِ یرملون میں سے و، ی ایک ہی لفظ میں آجانے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ مطلق اظہار کیا جاتا ہے یعنی غنہ نہیں کیا جاتا۔

4 لفظوں کا نون ساکن نْ ہمیشہ اور ہر جگہ غنہ کے بغیر پڑھیں۔	دُنْيَا	بُنْيَانٌ	قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ

ص پر س : چار الفاظ ایسے ہیں جو ص سے لکھے جاتے ہیں اور ص پر ایک باریک س بھی لکھا جاتا ہے۔

يَبْصُۜطُ (بقرہ:245)	بَصْۜطَةً (اعراف:269)	بِمُصَۜيْطِرٍ (غاشیہ:22)	هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ (طور:37)

اِن دونوں میں صرف س پڑھیں — اِس میں صرف ص پڑھیں — اِس میں س اور ص دونوں جائز ہیں۔ ص پڑھیں

سکتہ (ساکت ہو جانا، آواز روک لینا اور سانس جاری رکھنا):

ایک لمحے کے لئے آواز روک کر سانس توڑے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں۔

سکتہ میں متحرک حرف کو ساکن کریں اور دو زبر کو اَلِف سے بدل کر پڑھیں۔

عِوَجًا ۜ قَيِّمًا (کہف:1)	مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا (یٰسٓ:52)	مَنْ ۜ رَاقٍ (قیامہ:27)	بَلْ ۜ رَانَ (مطففین:14)

اِن دونوں میں ○ اور م کی وجہ سے وقف کر کے پڑھنا زیادہ بہتر ہے — اِن چاروں مثالوں کے علاوہ کہیں اور سکتہ کرنا ضروری نہیں ہے

وقفہ (لمبا سکتہ): ایک لمحے سے زیادہ آواز روک کر سانس توڑے بغیر آگے پڑھنے کو وقفہ کہتے ہیں۔

وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

عارضی حرکت: آیت ختم ہونے کے بعد بعض الفاظ حرکت سے خالی اَلِف سے شروع ہوتے ہیں۔ ایسے خالی اَلِف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں تو اُسے عارضی حرکت کہتے ہیں مثلاً:

○ ارْجِعِیْ کے خالی اَلِف کے نیچے عارضی حرکت کے طور پر زیر لگائی جاتی ہے یعنی: ○ اِرْجِعِیْ

صفحہ 25 پر دیئے گئے قمری اور شمسی حروف کے شروع میں ال ہو تو اَلِف پر زبر کی عارضی حرکت لگا کر پڑھیں۔	○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	○ اَلَّذِیْ	○ اَلَّذِيْنَ

را ساکن سے پہلے عارضی حرکت والی زیر ہو تو را کو موٹا پڑھیں مثلاً: ○ اِرْجِعْ

فعل اَمْر والے لفظ کے تیسرے حرف پر زبر ہو یا زیر، اَلِف کے نیچے زیر کی عارضی حرکت لگا کر پڑھیں۔	○ اِرْجِعِیْ	○ اِرْجِعُوْا	○ اِتَّبِعُوْا (یٰسٓ:21)

فعل امر (کسی کام کا حکم) والے لفظ کے تیسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر پیش کی عارضی حرکت لگا کر پڑھیں۔	اُشْدُدْ ○	اُقْتُلُوْا ○	اُدْخُلُوْهَا ○
خالی اَلِف پر عارضی حرکت نہ لگانا چاہیں تو پچھلی آیت کے عارضی وقف پر وقف نہ کریں اور رُکے بغیر ملا کر پڑھیں۔	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ لا (عارضی وقف)		

● نونِ قطنی (ماتحت نون): تنوین کے بعد ملا کر پڑھی جانے والی ہمزہ اَ آجائے تو اس کی عارضی حرکت کو ملا کر پڑھنے کے لئے ختم کر دیا جاتا ہے اور تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک الگ اور چھوٹا سا نون نِ لکھا جاتا ہے۔ اِسے نونِ قطنی کہتے ہیں۔

قَدِيْرٌ ○ الَّذِيْ کو قرآن میں نونِ قطنی کے ساتھ لکھنے کا طریقہ: قَدِيْرُ ○ نِ الَّذِيْ
(قَدِيْرُ نِلَّذِيْ)

قَدِيْرُ ○ نِ الَّذِيْ کو نونِ قطنی پڑھے بغیر الگ الگ کر کے پڑھنے کا طریقہ:

قَدِيْرٌ ○ اَلَّذِيْ (ملک:1)

خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ	شَيْبَا ○ نِ السَّمَآءُ	مُنِيْبِ ○ نِ ادْخُلُوْهَا	مُبِيْنِ ○ نِ اقْتُلُوْا
خَبِيْرَا ۨ الَّذِيْ	فَخُوْرَا ۨ الَّذِيْنَ	نُوْحُ نِ ابْنَهٗ	شَدِيْدِ نِ الَّذِيْنَ
عَادَا نِ الْاُوْلٰى	مَثَلَا نِ الْقَوْمُ	لُمَزَةِ ۨ الَّذِيْ	اَحَدُ ۨ اللّٰهُ الصَّمَدُ

⬅ یہ مشق نونِ قطنی کے ساتھ اور نونِ قطنی کے بغیر دونوں طرح پڑھیں۔ ⬅ کسی آیت کا آغاز اور اعادہ نونِ قطنی پڑھ کر نہ کریں۔ ⬅ نونِ قطنی سے پہلے آنے والے زائد اَلِف کو لمبا کر کے نہ پڑھیں۔ ⬅ اَحَدُ ۨ اللّٰهُ الصَّمَدُ کو نونِ قطنی سے پڑھتے وقت اَحَدُ کی د پر پیش بھی پڑھیں۔ تاہم تلاوت میں اِسے نونِ قطنی کے بغیر پڑھنا بہتر ہے کیونکہ قرآن شریف میں یہ آیت نونِ قطنی کے بغیر ہے۔ (منہاج قاعدہ کی تعلیم و تدریس، سبق نمبر 18)

زائد اَلِف کی طرح بعض الفاظ میں زائد دندانے بھی لکھے جاتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے۔

دَسّٰهَا	ضُحٰهَا	مَوْلٰنَا	هَدٰىنِیْ

بعض الفاظ کا صحیح تلفظ واضح کرنے کے لئے الگ کر کے زائد ے لکھی جاتی ہے۔	اَلّٰتِیْنِ ءَآللّٰهُ

منہاج قاعدہ کی گائیڈ بک بنام

"منہاج قاعدہ کی تعلیم و تدریس" مصنف: ڈاکٹر محمد اکرم قادری

- پرائیویٹ سکولوں میں تعینات نوجوان ٹیچرز پریپ اور نرسری کلاسوں کے ننھے منے طلباو طالبات کو محبت سے، دوستانہ ماحول میں اور انفرادی توجہ دے کر انگریزی کی مشکل کتب لکھنا پڑھنا سکھا سکتی ہیں تو ایک قابل معلم اور محنتی معلمہ کی محنت سے چھوٹے چھوٹے بچے بھی قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھنا سیکھ سکتے ہیں۔
- ننھے منے بچوں اور اَن پڑھ بالغوں کو منہاج قاعدہ پڑھانے کی تکنیک: جب معلم کلاس میں صحیح تلفظ ادا کرے تو طلباو طالبات صحیح تلفظ غور سے سنیں اور صحیح تلفظ کی نقل (Copy) کر کے بار بار مشق کریں۔ کمزور طلباو طالبات کو مخارج، صفات اور قواعد یاد کروائے بغیر اور مادری زبان میں آسان وضاحت کر کے منہاج قاعدہ پڑھایا جا سکتا ہے۔
- اِس کتاب میں منہاج قاعدہ پڑھنے اور پڑھانے کے سلسلے میں اساتذہ کی رہنمائی کی گئی ہے کہ وہ کس طرح طلباو طالبات کو محبت، خلوص اور یکساں انفرادی توجہ دے کر پڑھائیں۔ تمام اسباق کے بارے میں سبق وار تدریسی ہدایات تحریر کی گئی ہیں۔ طلباو طالبات سے اسباق کے متعلق پوچھے جانے والے سوالات دیئے گئے ہیں۔ تعلیم و تدریس کے دوران پیدا ہونے والے سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ تلاوت کی چھوٹی اور بڑی غلطیوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ تجوید کا تعارف، اہمیت اور ضرورت بیان کی گئی ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ کس طرح تجوید سیکھنے کا ذوق و شوق پیدا کیا جا سکتا ہے اور کس طرح دوسروں کو آگے تجوید سکھانے کی ترغیب دی جا سکتی ہے۔ منہاج قاعدہ کی تعلیم و تدریس کے دوران طلباو طالبات کو حسبِ ضرورت تربیت دینے کے لئے قرآن کی عظمت، تلاوت کی فضیلت، قرآن فہمی کی ضرورت، تلاوت کے مسائل، علم الوقف کی تفصیلات، رسم الخط اور قِرَآءاتِ سبعہ و عشرہ کا پس منظر، ختم القرآن کا طریقہ اور فضیلت اور قرآن کے آداب کو مختصر اور جامع انداز میں یکجا کر کے تحریر کیا گیا ہے۔ طلبا، طالبات، اساتذہ، قُرّا اور منہاج قاعدہ کے شائقین کے لئے بہترین گائیڈ بک ہے۔

سبق نمبر 19: وقف

- وقف کے معنی ہیں: رکنا، ٹھہرنا۔ کسی لفظ کے آخری حرف پر آواز روک کر اور سانس توڑ کر ٹھہر جانا۔
- رموزِ اوقاف: وقف کی چند اہم علامات اور اُن کی ضروری تفصیل کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

ط	وقفِ مطلق	یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	وقفِ مرخص	یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔
ق، صل، صلے	وصل (ملانا)	یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
○	آیت ختم ہو گئی	یہاں پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔
ز	وقفِ مجوّز	یہاں نہ ٹھہرنا زیادہ بہتر ہے۔
ج	وقفِ جائز	یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔ نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
قِف	ٹھہر جاؤ	یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔ نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
م	وقفِ لازم	الفاظ کا مفہوم بگڑنے سے بچنے کے لئے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے۔
∴ ∴	3 نقطے، معانقہ، مع	دونوں تین نقطوں میں سے کسی ایک پر ٹھہریں اور دوسرے پر نہ ٹھہریں۔
لا	لا تقف (نہ ٹھہرو)	آیت کے دوران لا لکھا ہو تو ہرگز نہ ٹھہریں۔ آیت کے اوپر ○ لکھا ہو تو ٹھہرنا اور ملا کر پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

یہاں وقف کی عادت بنالیں:
○، م، ط اور ج میں سے ہر علامت پر وقف کرنے کی عادت بنالینی چاہئے۔

یہاں وصل کی عادت بنالیں:
ز، ص، ق، صل، صلے اور قِف میں سے ہر علامت پر ملا کر پڑھنے کی عادت بنالینی چاہئے۔

اِعَادَہٗ (پچھلے چند الفاظ ملا کر آگے پڑھنا):
تھکن، بھول، ہچکی، کھانسی، چھینک یا سانس کی تنگی کی وجہ سے کہیں بلا ضرورت وقف ہو جائے تو اعادہ ضرور کریں۔

نہ وصل نہ وقف: بعض لوگ آیت کے دوران نیا سانس لے لیتے ہیں اور بعض آیت پر وقف کرتے ہوئے آخری حرف کو ساکن تو کر لیتے ہیں مگر تیزی میں آواز اور سانس نہیں توڑتے۔ یہ نہ وصل (ملانا) ہے اور نہ وقف (رکنا)۔ آواز اور سانس دونوں توڑے بغیر وقف مکمل نہیں ہوتا۔

وقف کی کیفیت: وقف والے لفظ کے آخری حرف کی زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش، کھڑی زیر اور الٹا پیش کو ساکن کر دیں۔

نٰدِمِيْنَ ○	صٰدِقِيْنَ ○ مد عارض	فِيْهِ ط	بِالْيَوْمِ ط عارضی وقف	مِنْ قَبْلُ ج	يَشَآءُ ج عارضی وقف
شَهْرٍ ○	شَيْءٍ ط	بَرْقٌ ج	قَدِيْرٌ ○	رَسُوْلِهٖ ○	عِبَادِهٖ ○
اَخْلَدَهٗ ○	مَوَازِيْنُهٗ ○	وَالِدَتِكَ م لازمی وقف	مَعْدُوْدَاتٍ	مُطَهَّرَةٌ لا وَّ	شَفَتَيْنِ ○ لا وَ مدلین عارض عارضی وقف
وقف والے لفظ کے آخری حرف کے دوزبر کو ایک زبر کے ساتھ اَلِف اسے بدل دیں	عِلْمًا ○	عَلِيْمًا ○	نِدَآءً ط	عَيْنًا ○	
حرکت سے خالی ی ہو اور اُس سے پہلے زبر یا دوزبر والا حرف ہو تو وقف میں کھڑا زبر پڑھیں	رَبِّكَ الْاَعْلَى ○	اِلَّا الْاَشْقَى ○	مُسَمًّى ط	مُصَلًّى ط	
مشدد حروف پر وقف کرتے وقت حرکت ظاہر نہ کریں۔ تشدید کو جماؤ سے ادا کریں اور مّ، نّ پر غنہ اور حروفِ قلقلہ پر قلقلہ ادا کریں	مِنَ الْغَمِّ ط	يَظُنُّ ط	تَبَّ ○ ط	بِالْحَقِّ م	

وقف والے لفظ کے آخر میں آنے والی گول ۃ پر موجود زبر، زیر، پیش، دوزبر، دوزیر اور دوپیش کو ھا ساکن سے بدل دیں اور پڑھتے وقت ھا ساکن ہْ کی آواز کو ظاہر کریں۔

عَقَبَةَ ○	مَرْحَمَةِ ○ ط	مُطْمَئِنَّةُ ○	قُوَّةً ط	رَقَبَةٍ ○	جَارِيَةٌ ○

اَمَنُوْا اَلَّذِيْنَ ○ صلے ج يَحْزَنُوْنَ وَلَا هُمْ — جب وقف کی دو یا تین علامتیں اکٹھی آجائیں تو سب سے قوی علامت پر عمل کریں	كُلِّ اَمْرٍ ○ لا سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ — پہلے تین نقطوں پر آیت کی وجہ سے وقف کر کے پڑھنا زیادہ بہتر ہے

● وقف کرتے ہوئے ساکن حروف، حروفِ لین، حروفِ مدہ، کھڑا زبر، ی کے نیچے کھڑی زیر اور و کے اوپر اُلٹا پیش تبدیل نہیں کئے جاتے۔

فَانْصَبْ ۝	كُوِّرَتْ ۝	تَطْغَوْا ط	رَفَعْنَا ط	تَهْتَدُوْا ج	عِبَادِىْ ۝
فَاَوْعٰى ۝	فَتَرْضٰى ۝	يُحْيٖ ط	يَسْتَحْيٖ ط	لِتَسْتَوٗا ج	سَلٰمٌ قف قَوْلًا نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے

➡ عارضی وقف پر وقف نہ کرنا چاہیں تو رُک کے بغیر ملا کر پڑھیں۔

➡ قوی وقف کی علامت کو چھوڑ کر ضعیف وقف کی علامت پر وقف نہ کریں۔

➡ بالترتیب قوی وقف یہ ہیں: O، م، ط، ج بالترتیب ضعیف وقف یہ ہیں: ز، ص، قِف

سبق نمبر 20: نماز

● طلبا و طالبات سے پوچھا جائے کہ نماز کے الفاظ میں کون کون سے مخارج، صفات اور قواعد پائے جاتے ہیں۔

● مخارج، صفات اور قواعد کا خیال رکھے بغیر اور غلط تلفظ سے ادا کی جانے والی تلاوت، اذان، اقامت اور نماز درست نہیں ہوتی۔

تکبیر تحریمہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ **ثناء** سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ **تعوذ** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ **الفاتحة** اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ لا

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ لا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ ط

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ ع اٰمِيْنَ ۝ **پہلی رکعت: سورة الكوثر** اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ ط

اِشْمَامُ (اشارہ کرنا) رَوْمُ (ہلکی آواز): تَأْمَنَّا پڑھنے کے 2 طریقے ہیں جو آسان لگے اُس کے مطابق پڑھ لیں۔

لکھنے کا طریقہ: تَأْمَنَّا (یوسف:11)	اِشمام پڑھنے کا طریقہ: نّ میں ادغام اور جماؤ سے غنہ کرتے ہوئے ہونٹوں کو گول کر کے پیش کی طرف اشارہ کریں۔ یہ طریقہ اشمام کہلاتا ہے جو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔

رَوم پڑھنے کا طریقہ: تَأْمُنُنَا	تَأْمَنَّا کے نّ میں دو ن ہیں۔ پہلے ن پر پیش لگائیں اور اُسے ہلکی سی آواز میں اتنا ظاہر کر کے پڑھیں کہ قریب والا پیش سُن لے۔ یہ طریقہ رَوم کہلاتا ہے جو سننے سے معلوم ہوتا ہے۔

ضُعْفٍ اور ضُعْفًا پر زبر: سورۃ رُوم کی آیت نمبر 54 میں دوبار ضُعْفٍ اور ایک بار ضُعْفًا کے الفاظ آئے ہیں۔ اِن تینوں کے ض کو پیش کی بجائے زبر کے ساتھ پڑھنا بھی جائز اور ثابت ہے اور یہ قاعدہ قرآن کے حاشیہ میں درج ہوتا ہے۔

ضُعْفٍ	ضُعْفًا	ضَعْفٍ	ضَعْفًا

السَّجدۃ (سجدۂ تلاوت): قرآن میں 14 مقامات پر السَّجدۃ لکھا ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ ہر آیت سجدہ پر ایک سجدہ کرنا ہر عاقل وبالغ مسلمان مرد وعورت پر واجب ہے۔ جب بھی آیتِ سجدہ یا اُس کا ترجمہ پڑھیں یا سنیں تو اسی وقت باوضو اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر سجدۂ تلاوت کی نیت سے کانوں کو ہاتھ لگائے بغیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں چلے جائیں، 3 بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھیں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔ سجدۂ تلاوت میں اول و آخر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا سنت اور اول و آخر کھڑے ہونا مستحب ہے۔ سجدۂ تلاوت کے دوران ہاتھ اٹھانے، تشہد پڑھنے اور سلام پھیرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر آیتِ سجدہ پڑھتے ہوئے صرف ہونٹ ہلیں اور آواز پیدا نہ ہو تو سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا کیونکہ آیتِ سجدہ پڑھنے میں اتنی آواز شرط ہے کہ خود سُن سکے اور جب آیتِ سجدہ بلند آواز سے پڑھی جائے تو سامعین کو بتا دینا چاہئے۔ ایک مجلس میں کسی ایک آیتِ سجدہ کو خواہ کتنی ہی بار پڑھا یا سنا جائے تو سجدۂ تلاوت صرف ایک بار کرنا ہوتا ہے۔ نماز کے دوران آیت سجدہ پڑھی جائے تو فوراً سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے مگر نماز کے علاوہ پڑھی جائے تو فوری طور پر سجدہ کرنا واجب نہیں ہوتا بلکہ بعد میں بھی ادا کر سکتے ہیں کیونکہ سجدۂ تلاوت کی قضا نہیں ہوتی۔ تلاوت کے دوران سجدہ والی آیت یا لفظوں کو چھوڑ دینا مکروہِ تحریمی ہے یعنی حرام کے قریب۔ سجدۂ تلاوت ادا نہ کرنے والا گناہگار ہوتا ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ایک ہی مجلس میں جس نیک مقصد کے لئے 14 آیاتِ سجدہ تلاوت کر کے 14 سجدے ادا کئے جائیں تو اللہ تعالیٰ اُس نیک مقصد کو اِنْ شَآءَ اللّٰہ پورا فرمائے گا۔" (بہارِ شریعت، جلد: 1، حصہ: 4، صفحہ: 738، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ○

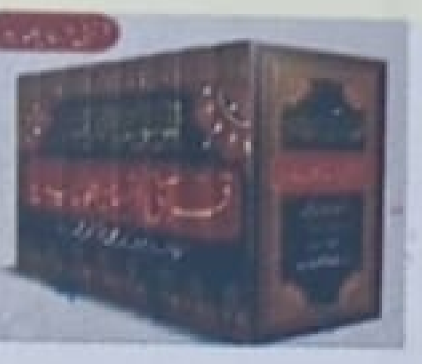

تعلیمی وتدریسی سرگرمیاں

- طلبا و طالبات میں مخارج، صفات اور قواعد کی مہارت پیدا کرنے کے لئے منہاج قاعدہ دوبارہ پڑھایا جائے۔
- طلبا و طالبات سے کم از کم 3 مرتبہ مکمل قرآن شریف سنتے ہوئے خوش الحانی سے پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔
- طلبا و طالبات کو تلاوت کرنے کے چاروں طریقوں کے ساتھ تلاوت کرنے کی خوب ریہرسل کروائی جائے۔
- طلبا و طالبات منہاج قاعدہ سیکھنے کے بعد آگے دوسروں کو بھی سکھائیں تو مخارج، صفات اور قواعد پختہ رہتے ہیں۔
- طلبا و طالبات اپنے سامنے قرآن شریف کھول کر اور اپنے پسندیدہ قاری کی آواز میں ریکارڈ شدہ لفظ بلفظ تلاوت سن کر بھی اپنی قِـرَآءَت کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں اور جس لفظ کے تلفظ میں شبہ ہو اُسے سن کر درست کر سکتے ہیں۔
- قرآن کا آسان، سلیس، جدید، عام فہم، دلنشین اور تفسیر کے بغیر سمجھ میں آنے والا مشہور ترجمہ ”عرفان القرآن“ ہے۔ یہ ترجمہ طلبا و طالبات کو ایک بار مکمل ضرور پڑھایا جائے۔
- ”عرفان القرآن“ قرآن ریڈ پین (Quran Read Pen) کی صورت میں بھی دستیاب ہے۔ اس میں 28 زبانوں میں ترجمہ، 23 قاریوں کی آواز میں تلاوت، قرآن کو لفظ بلفظ سننے سیکھنے سکھانے کی سہولت، تفسیرِ قرآن، صحیح بخاری، مسنون دعائیں، ذکر و اذکار اور حج و عمرہ گائیڈ وغیرہ شامل ہیں۔

سبق نمبر 21: قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے 4 طریقے

انسانوں کے مزاج، طبیعت، مادی معاملات اور روحانی حالات مختلف ہوتے ہیں جن کی بنا پر ان کے خشوع و خضوع میں اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے۔ اس اتار چڑھاؤ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے علم التجوید میں رفتار (Speed) کے اعتبار سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے کے 3 طریقے مقرر کیے گئے ہیں۔ چوتھا طریقہ باطنی خشوع و خضوع کی رفتار سے تعلق رکھتا ہے۔ ان چاروں طریقوں کے ساتھ وقت کی کمی بیشی سے پیش آنے والے حالات میں حسبِ ضرورت تلاوت کرنے کی مشق کرنی چاہیے۔ حضرت امام حسین ﷛ نے نوکِ نیزہ پر تلاوت کر کے ہمیں تلاوت کرتے رہنے کا سبق دیا ہے۔

❶ تَرْتِيْل (ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا): اللہ تعالیٰ ﷻ، رسول کریم ﷺ اور خود قرآن کا تلاوت کرنے کا پسندیدہ طریقہ ترتیل ہے۔ ترتیل کا مطلب ہے کہ قرآن کے حروف کو مخارج، صفات اور قواعد کے پورے اہتمام سے پڑھنا یعنی قرآءت کو صاف، واضح، عمدہ ادائیگی کے ساتھ خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا جیسے عام طور پر قاری صاحبان کسی تقریب کے آغاز اور حُسنِ قرآءت کی محافل میں پڑھا کرتے ہیں۔ قاری سید صداقت علی قادری ﷛ کی آواز میں پی ٹی وی پر چلنے والی مشہورِ زمانہ سورۃ الرحمٰن کی تلاوت ترتیل کا ایک نادر اور خوبصورت نمونہ ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے: وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ٥ (سورۃ مزمل: 4) اور (اے حبیب ﷺ!) قرآن کو (مخارج، صفات، قواعد، وقوف، اعراب، تمام کیفیات اور معنی و مفہوم کے ساتھ) خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں۔ قرآن کی صحبت اختیار کر کے تلاوت کرنے والے بندے سے قیامت کے دن فرمایا جائے گا: "قرآن پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جس طرح تو دنیا میں ترتیل سے پڑھا کرتا تھا۔ یقیناً تیرا ٹھکانہ جنت میں اس جگہ ہوگا جہاں تو آخری آیت تلاوت کرے گا۔" (ترمذی، جلد: 5، صفحہ: 177، رقم الحدیث: 2914)

❷ تَدْوِيْر (درمیانی رفتار سے پڑھنا): قرآن شریف کو ترتیل اور حَدَر کے درمیان ایک معتدل رفتار سے پڑھنا احسن مرتبہ ہے۔ تدویر میں نہ تو ترتیل کی طرح ٹھہر ٹھہر کر قرآءت کی جائے اور نہ ہی حَدَر کی طرح تیز اور جلدی بلکہ ان دونوں کی درمیانی رفتار سے تلاوت کی جائے جیسے عام طور پر مساجد کے امام فجر، مغرب، عشاء، جمعہ اور عیدین کی فرضوں کی جماعت میں قرآءت کیا کرتے ہیں۔ شیخ، قاری مشاری بن راشد العفاسی کویت ﷛ کی آواز میں ریکارڈ شدہ تلاوت تدویر کا ایک ہر دلعزیز اور انمول نمونہ ہے۔ یہ تلاوت عرفان القرآن کی ویب سائٹ www.irfan-ul-quran.com پر مفت دستیاب ہے۔ نیز گوگل پلے سٹور پر مفت دستیاب The Glorious Quran سے 39 مشہور قاریوں کی تلاوت آن لائن سنی جا سکتی ہے۔

❸ حَدَر (تیز پڑھنا): قرآن کریم کو حسبِ ضرورت زیادہ تلاوت کرنے کے لئے تیز پڑھنا جائز ہے بشرطیکہ تجوید کے مخارج، صفات اور قواعد کی خلاف ورزی نہ ہو تاکہ حروف اور الفاظ کی واضح پہچان ہو سکے۔ اس لئے تیز پڑھتے ہوئے بھی ایسی تلاوت کرنی چاہیے کہ حروف اور الفاظ واضح طور پر سمجھ میں آ سکیں۔ اس حکم کی تعمیل میں تجوید کے ماہر قاری نمازِ تراویح اور محفلِ شبینہ میں مخارج، صفات اور قواعد کی خلاف ورزی سے بچتے ہوئے اور بڑی احتیاط کے ساتھ تیز قرآءت کیا کرتے ہیں۔ شیخ، قاری احمد بن علی عجمی ﷛ کی آواز میں ریکارڈ کی گئی تلاوت حَدَر کا ایک بہترین اور مثالی نمونہ ہے۔ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنا حدر میں ہی ممکن ہے۔ حدر میں زیادہ تلاوت کرنے کے لئے 6 مدات کو مقررہ کم از کم مقدار تک کھینچنا اور وقف کی جن علامات پر وصل کرنا جائز ہو تو وہاں وقف کیے بغیر ملا کر تیز پڑھتے چلے جانا بالکل جائز ہے مگر قرآن کو اتنا تیز اور جلدی پڑھنا حرام ہے کہ حروف، حرکات اور الفاظ کی ادائیگی کٹ کر رہ جائے۔ قرآن میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ۔۔۔ ترجمہ: اور آپ ﷺ قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں۔ (سورۃ طٰہٰ: 114)

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ٥ ترجمہ: (اے حبیب ﷺ!) آپ (قرآن کو یاد کرنے کی) جلدی میں (نزولِ وحی کے ساتھ) اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں۔ (سورۃ قیامہ: 16)

ان آیات میں بظاہر حضور نبی اکرم ﷺ سے خطاب کیا جا رہا ہے مگر حقیقت میں امت کو یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ قرآن کو پڑھتے

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣ دوسری رکعت: سورۃ الاخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

تسبیحِ رکوع سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ○ تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ○

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ○ تسبیحِ سجدہ سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ○ تشہد اَلتَّحِيَّاتُ

لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ درودِ ابراہیمی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ دعا رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ سلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ

اللّٰهِ دعائے قنوت اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَ

تلاوت کی بڑی غلطیوں کا چارٹ

قرآن کو مخارج، صفات اور قواعد کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ ہر عربی و عجمی، عاقل و بالغ اور مرد و عورت مسلمان کے لئے اتنی تجوید سیکھنا فرض ہے کہ جس سے حروف کا تلفظ درست ہو جائے اور مشابہ حروف کی ادائیگی ممتاز ہو جائے تاکہ قرآن کے الفاظ اور ان کے معانی بگڑ کر فاسد ہونے سے بچ جائیں۔ استطاعت ہونے کے باوجود تجوید سیکھے بغیر قرآن پڑھنے والا شخص خطا کار ہے۔ اگر کوئی شخص قرآن کی تلاوت تجوید سیکھے بغیر کرتا ہے تو نہ معلوم وہ تلاوت کے دوران کتنی بڑی بڑی غلطیوں کا مرتکب ہوتا ہوگا؟ اس کا اندازہ "تلاوت کی بڑی غلطیوں کا چارٹ" سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

صحیح الفاظ	متغیر الفاظ	صحیح الفاظ	متغیر الفاظ
اَلْحَمْدُ: تمام تعریفیں	اَلْهَمْدُ: تمام موتیں یا تاریکیاں	اَحَدٌ: ایک	اَهَدٌ: بزدل
اُحِلَّ: حلال کرنا	اُهِلَّ: آواز بلند کرنا	اَنْ: یہ کہ	عَنْ: سے
اَمِیْنٌ: امانت دار	عَمِیْنٌ: اندھا، نابینا	اُنَاثٌ: عورتیں	اُنَاسٌ: لوگ، انسان
تِیْنٌ: انجیر	طِیْنٌ: مٹی	تَارِكٌ: ترک کرنیوالا	طَارِقٌ: ستارہ
تَلَاقٍ: ملاقات کرنا	طَلَاقٍ: جدائی، طلاق	سَتَرَ: اُس نے چھپایا	سَطَرَ: اُس نے لکھا
ثُبَاتٌ: تھوڑے تھوڑے	سُبَاتٌ: آرام	اِثْمٌ: گناہ	اِسْمٌ: نام
جَنَّتِ: جنت	جَنَّتِیْ: میری جنت	جَنَّةٍ: باغ، باغیچہ	جِنَّةٍ: جنات جُنَّةٍ: ڈھال
شَفَا: ہونٹ	شِفَا: صحت، تندرستی	دَلَّ: بتانا، خبر دینا	ضَلَّ: بھٹکنا، گمراہ ہونا
ذَرْعٌ: ناپ	زَرْعٌ: کھیتی	ذَلَّلْنَا: ہم نے مسخر، نرم یا تابع کیا	ظَلَّلْنَا: ہم نے سایہ دار کیا
سَعِیْدٌ: اچھا	صَعِیْدٌ: مٹی	سَیْفٌ: تلوار	صَیْفٌ: گرمی
اَسْرٌ: عضو	اَثَرٌ: نشانی، اثر کرنا	سَدِیْدٌ: سیدھا	صَدِیْدٌ: پیپ
صَمَدٌ: بے نیاز، بے پرواہ	سَمَدٌ: کھیل کود میں مشغول	صَوَابًا: ٹھیک بات	ثَوَابًا: اجر، معاوضہ، ثواب
عَصَا: عصا، ڈنڈا	عَسٰی: قریب ہے کہ	مُحْسِنِیْنَ: احسان کرنیوالے	مُحْصِنِیْنَ: نفسانی طور پر پاکباز
ضَلٰلٍ: گمراہی	ظِلٰلٍ: سایہ	ضَرْبٌ: چلنا، مارنا	زَرَابٌ: قالین
فَتَرْضٰی: تاکہ تم راضی ہو جاؤ	فَتَرْدٰی: تاکہ تم ہلاک ہو جاؤ	فَتَرْدٰی - فَتَرْزٰی - فَتَرْظٰی	3 نئے، غیر عربی اور بے معنی لفظ
مَغْضُوْبِ: جن پر غضب ہوا	مَغْظُوْبِ: غیر عربی، بے معنی لفظ	قَالَ: اُس نے کہا	گَالَ: اُس نے پیمائش کی
خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لقب الزہرۃ کے دو تلفظ		اَلزَّهْرَةُ ٥ کلی، کھلا ہوا پھول اَلزُّهْرَةُ ٥ سفیدی، رونق، چمک دمک	

صحیح الفاظ	متغیر الفاظ	صحیح الفاظ	متغیر الفاظ
قَلْبٌ: دل	کَلْبٌ: کتا	قُلْ: آپ فرما دیجئے	کُلْ: آپ کھا لیجئے
قَدِیْرٌ: قدرت والا	کَدِیْرٌ: کدورت رکھنے والا	قِرَآءَةٌ: عمدہ پڑھنا، قرآءت	قِرَاٰةٌ: وبا، مرض، وائرس، قرأت
عَمَلٌ: کام	اَمَلٌ: تمنا، خواہش	عَلِیْمٌ: جاننے والا	اَلِیْمٌ: دردناک
نَهْرٌ: نہر، چشمہ، دریا	نَحْرٌ: قربانی کرنا	مَحْجُوْرٌ: پردہ، رکاوٹ	مَهْجُوْرٌ: ہجر و فراق، متروک
مَلَكٌ: فرشتہ	مَلِكٌ: بادشاہ	مُلْكٌ: مُلک	مِلْكٌ: ملکیت ہونا
رَبِّ: میرا رب، میرا مالک	رَبِّیْ: میرا رب، میرا مالک	اِنَّ: یقیناً	اِنَّا: یقیناً ہم
يَأْمُرُ: وہ حکم دیتا ہے	يَعْمُرُ: وہ آباد کرتا ہے	رَاعِنَا: ہم پر نظرِ کرم فرمائیں	رَاعِیْنَا: ہمارا چرواہا

اِس چارٹ کی چند مثالوں سے تجوید کی قدر و قیمت کا احساس بخوبی ہو جاتا ہے کہ ایک مسلمان کے لئے تجوید سیکھنا اور سکھانا کتنا ضروری ہے !

مخارج الحروف کا نقشہ، مخارج کا اندرونی منظر، تصویری مخارج، صفات کا مختصر چارٹ، قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے 4 طریقے اور تلاوت کی بڑی غلطیوں کا چارٹ کے فلیکس مساجد، مدارس اور سکولوں میں آویزاں کروا دینے چاہئیں تاکہ پڑھنے والوں کو ایک ہی جگہ پر مختصر، آسان اور جامع طور پر تجوید کی اہمیت کا اندازہ کرنا آسان ہو جائے۔

- حدیث شریف: اِنَّ اَفْضَلَكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ ○ ترجمہ: تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (صحیح بخاری، جلد:4، صفحہ: 1919، رقم:4741) قرآن سیکھنے سکھانے میں قاعدہ، تجوید، قرآءت، ترجمہ، تفسیر، درسِ قرآن، خطبہ یا لیکچر سننا سب شامل ہیں۔

- حدیث شریف: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ بِاِعْرَابٍ فَلَهٗ اَجْرُ شَهِيْدٍ ○ ترجمہ: جس نے قرآن کو اِعراب (یعنی تجوید) کے ساتھ پڑھا اس کے لئے ایک شہید کا ثواب ہے۔ (کنز العمال، امام علی متقی ہندی، جلد: 1، صفحہ:134، رقم:2391) اس حدیث شریف کا لفظ "بِاِعْرَابٍ" عربی زبان کے سہ حرفی مادہ "ع ر ب" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں: واضح بات کرنا، فصیح و بلیغ عربی زبان بولنا اور حروف پر اِعراب یعنی حرکات لگانا یعنی بِاِعْرَابٍ سے "علم التجوید" مراد ہے۔

- حدیث شریف: حضرت مولیٰ علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ الْكَرِيْم سے روایت ہے: اَدِّبُوْا اَوْلَادَكُمْ عَلٰى ثَلٰثِ خِصَالٍ حُبِّ نَبِيِّكُمْ وَحُبِّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّ حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ فِىْ ظِلِّ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ مَعَ اَنْبِيَآئِهٖ وَاَصْفِيَآئِهٖ۔ اپنی اولاد کو تین آداب سکھلاؤ۔ (1) اپنے نبی ﷺ کی محبت۔ (2) آپ ﷺ کے اہل بیت کی محبت۔ (3) قرآن کی قرآءت۔ پس یقیناً قرآن والے روزِ قیامت اللہ تعالیٰ کے سایہ میں انبیاء اور اولیاء کے ہمراہ ہوں گے جس دن عرشِ الٰہی کے سوا کسی اور کا سایہ نہ ہو گا۔ (دیلمی مخطوطہ، 1/1/24، الجامع الصغیر، امام جلال الدین سیوطی، جلد:1، رقم:1264، صفحہ:751)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

مخارج کا اندرونی منظر

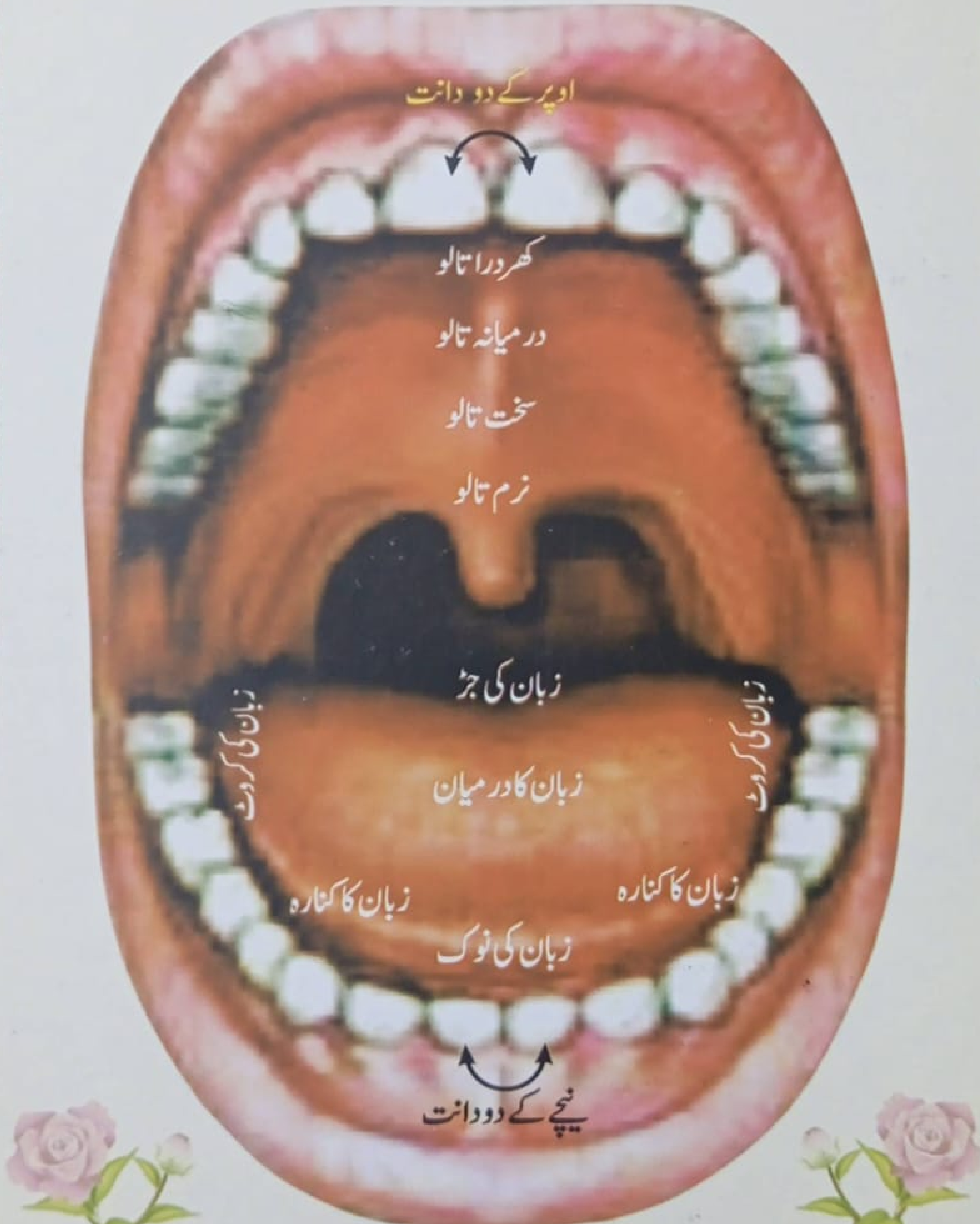

ہوئے جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ اِس ہدایت کی روشنی میں نمازِ تراویح اور محفلِ شبینہ تیز خواں حافظ کی بجائے ہمیشہ درست خواں قاری / حافظ کے پیچھے پڑھنی چاہئے لیکن بعض لوگ تیز رفتار حافظ کے پیچھے تراویح پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ انہیں اس سے غرض نہیں ہوتی کہ وہ صحیح پڑھتا ہے یا نہیں؟ اِس ناپسندیدہ روش کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے صدر الشریعہ، علامہ، مولانا، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ایسا پڑھے کہ سمجھ میں آ سکے۔۔۔۔۔۔ آج کل کے اکثر حفاظ اس طرح پڑھتے ہیں کہ مدّ کا ادا ہونا تو بڑی بات ہے، یَعْلَمُوْنَ/تَعْلَمُوْنَ کے سوا کسی لفظ کا پتہ بھی نہیں چلتا، نہ تصحیح حروف ہوتی ہے بلکہ جلدی میں لفظ کے لفظ کھا جاتے ہیں اور اس پر تفاخر ہوتا ہے کہ فلاں اِس قدر جلد پڑھتا ہے حالانکہ اِس طرح قرآن مجید پڑھنا حرام اور سخت حرام ہے۔"
(بہارِ شریعت، حصہ: 3، جلد: 1، صفحہ: 547، مکتبہ المدینہ، کراچی)

4 نزولِ قرآن کی کیفیت کے ساتھ تلاوت کرنے کا وجدانی طریقہ: قرآنی انسائیکلوپیڈیا کی جلد نمبر 6، 7، 8 سے قرآنی الفاظ کے معانی یاد کیا کریں یا عرفان القرآن کے لفظی ترجمہ سے قرآنی الفاظ کے معانی ذہن نشین کیا کریں اور پھر ترتیل، تدویر یا حدر میں تلاوت کرتے وقت یہ تصور قائم کیا کریں کہ میں اللہ تعالیٰ ﷻ کی بارگاہ میں حاضر ہوں، وہ میری طرف رحمت سے متوجہ ہے، وہ میری طرف دیکھ رہا ہے، میرا ظاہر و باطن اس کے سامنے ہے، وہ میرے ذہنی خیالات اور قلبی کیفیات سے آگاہ ہے، اس کی طرف سے قرآن پاک کا ہر لفظ، معنی اور ترجمہ مجھ پر نازل ہو رہا ہے اور میری یہ تلاوت خود اللہ تعالیٰ ﷻ بڑی محبت سے سماعت فرما رہا ہے۔ اس کی یہ فرمائش ہے: "تلاوت سناؤ۔ تم کیسا قرآن پڑھتے ہو۔" حضرت مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے شاگرد، عظیم مفسر، معروف محدث، مشہور تابعی اور صوفی بزرگ شیخ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اِقْرَأِ الْقُرْاٰنَ وَكَاَنَّهٗ عَلَيْكَ اُنْزِلَ۔ ترجمہ: "قرآن کی تلاوت ایسے کیا کرو جیسے یہ تم پر ہی نازل ہو رہا ہے۔" (اَلتِّبْيَانُ فِيْ اٰدَابِ حَمَلَةِ الْقُرْاٰنِ، امام نووی، صفحہ: 98)

یہی وجدانی نصیحت حکیم الامت ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے صوفی منش والد شیخ نور محمد رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں طالبعلمی کے زمانے میں کی تھی۔ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ خود بیان کرتے ہیں: "میں صبح سویرے حسبِ دستور قرآن مجید کی تلاوت کر رہا تھا کہ والد صاحب مسجد سے واپس آئے۔ جب میں نے تلاوت ختم کر لی تو انہوں نے مجھے بلایا اور اپنے پاس بٹھا کر بڑی نرمی سے فرمانے لگے: "بیٹا! قرآن مجید وہی شخص سمجھ سکتا ہے جس پر اس کا نزول ہو۔ جب تم قرآن پڑھو تو یہ سمجھو کہ قرآن کریم تم پر ہی اتر رہا ہے یعنی اللہ تعالیٰ خود تم سے ہم کلام ہے۔" مجھے تعجب ہوا کہ حضور رسالت مآب ﷺ کے بعد قرآن پاک کسی پر کیسے نازل ہو سکتا ہے؟ وہ میرے دل کی بات سمجھ گئے اور کہنے لگے: "تمہیں کیسے یہ خیال گزرا کہ اب قرآن مجید کسی پر نازل نہیں ہو گا؟ کیوں نہ تم اس کی تلاوت اس طرح کرو، جیسے یہ تم پر نازل ہو رہا ہے، ایسا کرو گے تو یہ تمہاری رگ و پے میں سرایت کر جائے گا۔" میں ہمہ تن گوش والد ماجد کی بات سنتا رہا بلکہ میں اپنے آپ کو تیار کر رہا تھا کہ قرآن مجید کی تلاوت ویسے ہی کیا کروں، جیسے ان کا ارشاد ہے۔ آپ فرماتے ہیں: "یہ فقرہ میرے دل میں اتر گیا اور میں اب تک اس کی لذت اپنے دل میں محسوس کرتا ہوں۔" (اقبال اور قرآن، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، رسالہ جوہر دہلی، اقبال نمبر، دسمبر 1938)

☆ چوتھا طریقہ "تحقیق" بھی کہلاتا ہے جس میں طلبا و طالبات اپنے معلم یا معلمہ کو خوش الحانی سے تلاوت سناتے ہیں اور خواص لوگ ریاض الجنۃ اور سنہری جالیوں کے سامنے حاضری کا تصور بنا کر آقا رحمۃ للعالمین ﷺ کو تلاوت اور درود و سلام سناتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ مذکرہ صوفیانہ نصیحت کے زیرِ اثر اپنے شعر میں فرماتے ہیں کہ جب تک قرآن کریم تمہارے ضمیر (دل، دماغ) پر نازل نہیں ہوتا یعنی جب تک تم خود اُسے ذوق و شوق سے پڑھنا نہیں چاہو گے اور خود ترجمہ پڑھ کر سمجھنا نہیں چاہو گے تو اس وقت تک عربی زبان کی کوئی لغت، گرامر کی کوئی کتاب، کوئی ترجمۂ قرآن حتیٰ کہ رازی اور کشاف جیسی عظیم تفاسیر بھی قرآن فہمی کے لئے تمہاری کوئی عقدہ کشائی نہیں کر سکتیں۔

تیرے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزولِ کتاب
گرہ کشا ہے نہ رازی، نہ صاحبِ کشاف

The Glorious Quran App ایک کلک کے فاصلے پر!
اپنے موبائل پر Google Play Store سے The Glorious Quran مفت انسٹال کر کے تلاوت کریں، اردو یا انگریزی ترجمہ پڑھیں اور 39 مشہور و معروف قاریوں کی خوبصورت آوازوں میں آن لائن تلاوت سن کر اپنے اوپر قرآن نازل ہوتا ہوا محسوس کریں۔
Google Play

پیغامِ قرآن بذریعہ

عرفان القرآن، لفظی ترجمہ، قرآنی انسائیکلوپیڈیا، تفسیر منہاج القرآن

قرآن پاک کا ترجمہ و پیغام پڑھنے، سمجھنے اور علمی فیض حاصل کرنے کے لیے مبلغِ اسلام، وکیلِ اسلام، مقبولِ عوام وخواص، خطیبِ عرب و عجم، 500 بااثر مسلمانوں کی فہرست میں شامل، سب سے بڑے نجی تعلیمی نیٹ ورک کے بانی، ویلفیئر اور انسانی حقوق کے داعی، عالمی سفیرِ امن، اقوامِ متحدہ اور ورلڈ اکنامک فورم میں مشیر، تعلیم، قانون اور اقتصادیات کے ماہر، 100 سے زائد ججز کے استاد، 100 سے زائد ملکوں میں منہاج القرآن نیٹ ورک کے روحِ رواں، تعلیمی اور فلاحی اداروں آغوش اور بیت الزہرا کے سرپرست، گوشہ درود میں دن رات اور سارا سال درود شریف پڑھانے والے، دروسِ قرآن، عرفان القرآن کورسز، آئیں دین سیکھیں کورسز، اسلامی سنٹرز، لائبریریز اور ڈسپنسریز کا جال پھیلا دینے والے، حرمین شریفین کے بعد دنیا کا سب سے بڑا عالمی اجتماعی اعتکاف، شبِ قدر کے موقع پر عالمی روحانی اجتماع اور 12 ربیع الاول کو مینارِ پاکستان میں دنیا کی سب سے بڑی عالمی میلاد النبی ﷺ کانفرنس منعقد کرنے والے، مساجد، مدارس، یونیورسٹیز، پرنٹ و الیکٹرانک و سوشل میڈیا، مختلف ورلڈ فورمز اور غیر مسلموں کے تھنک ٹینکس میں اردو، عربی اور انگلش میں سیکڑوں موضوعات پر 7000 سے زائد لیکچرز دینے والے، یورپی ملکوں کی پارلیمنٹوں سے خطاب کرنے کا اعزاز رکھنے والے، پاکستان کے ریاستی نظام میں تبدیلی کا وژن پیش کرنے والے، جامعۃ الازہر مصر کے وائس چانسلر کی طرف سے "شیخ الاسلام" کے ٹائٹل سے مخاطب کیے جانے والے، 400 علماء کرام کے تربیت یافتہ سکالر، 1200 سے زائد کتب کے مصنف، بعض کتب عرب ملکوں کے نصاب میں شامل، دین و ملت کے مجدد، محققِ اعظم، محدثِ اکبر، فقیہِ عصر، یادگارِ اسلاف، سعودی عرب کی اسلامی کانفرنس 2019 میں شریک واحد پاکستانی سکالر، محافظِ ختمِ نبوت، مفسرِ قرآن، ترجمان القرآن، ماہر سیرت نگار، عاشقِ رسول ﷺ، محبِ اہلبیت، مجددِ عصر، امام، شیخ الاسلام، ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ کے آسان، سلیس، جامع، مفصل، تفسیری، سائنسی، اجتہادی، عام فہم، جدید ترین اور نزولِ قرآن کی کیفیت سے معمور ترجمے "عرفان القرآن" کا اردو، ہندی یا انگریزی وغیرہ میں مطالعہ کرتے رہنا چاہیے۔ آپ کا "قرآنی انسائیکلوپیڈیا" قرآن کے مضامین، موضوعات اور تعلیمات کا جامع مجموعہ ہے۔ اس میں آپ نے قرآنی آیات میں موجود الفاظ، مضامین، موضوعات اور تعلیمات کو جدید تقاضوں اور عصری ضروریات کے مطابق عام فہم بنا دیا ہے۔ آپ کی "تفسیر منہاج القرآن" امتِ مسلمہ کے لیے معرفتِ قرآن کا ایک نادر اور عظیم خزانہ ہے۔ اس کے ذریعے قرآن فہمی بہت آسان ہو گئی ہے۔ آپ کا 40 جلدوں پر مشتمل "انسائیکلوپیڈیا آف حدیث" اور مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی 12000 احادیث پر مشتمل تاریخ کا سب سے بڑا ذخیرہ "مسندِ امام علی رضی اللہ عنہ" دیدنی ہیں۔ آپ کی "سیرۃ الرسول ﷺ" اردو زبان میں سیرتِ نبوی ﷺ کی سب سے ضخیم کتاب ہے۔ آپ کی فکر و شخصیت پر دنیا کی 20 یونیورسٹیز میں پی ایچ ڈی جاری ہیں۔ آپ کے ریسرچ ورک اور پبلک سروسز پر جامعۃ الازہر مصر کا 25 جلدوں پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا تو ایک عجوبہ ہے۔ ہم آپ کو اور آپ کی کارکردگی کو منہاج نورانی قاعدہ لکھ کر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ آپ کے یہ کارہائے نمایاں اور شاہکار کتب علمی کرامات ہیں۔

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365–M, Model Town, Lahore—Pakistan

Ph. [+92–42] 111–140–140, [+92–42] 3516 5338

Chatter Gee Road, Urdu Bazar, Lahore—Pakistan

Ph. [+92–42] 3736 0532

mqi.salespk@gmail.com www.minhaj.biz

BQ-0001-30

Minhaj Norani Qaidah ایک ٹچ کے فاصلے پر!

اپنے سیل فون پر Google Play Store سے Minhaj Norani Qaidah انسٹال کریں۔ ماہر قاری کی زبان سے مخارج، صفات اور قواعد کے مطابق صحیح تلفظ توجہ سے سنیں اور صحیح تلفظ سے مشق کر کے آسانی سے قرآن پڑھنا سیکھیں۔